



भारत का राजपत्र

THE GAZETTE OF INDIA

دی گزٹ آف انڈیا

असाधारण EXTRAORDINARY غیر معمولی

भाग XVII अनुसाग I

PART XVII SECTION I

XVII حصہ I

प्राधिकार से प्रकाशित
PUBLISHED BY AUTHORITY

اتھارٹी سے شائع کیا گیا

सं. II	नई दिल्ली	सोमवार	25 जनवरी 2016	5 माघा	1937 शक	खंड V
No. II	New Delhi	Monday	25 January 2016	5 Magha	1937 Saka	Vol. V
نمبر-II	نئی دہلی	سوموار	25 جنوری 2016	5 مگھا	شک 1937	جلد V

विधि और न्याय मंत्रालय
(विधायी विभाग)

"दिल्ली सिख गुरद्वारा ऐक्ट; 1971; बच्चा मज़दूरी (मुमानेअत और जात्काबंदी) ऐक्ट; 1986; पौद्यों की अक्साम और काश्तकारों के हकूक का तहफ़ूज ऐक्ट, 2001; भरती सरकारी अलामत (बेजा इस्तेमाल की मुमानेअत) ऐक्ट, 2005; गुमाशताकारी जात्काबंदी ऐक्ट, 2011 और जाएकार ख्वातीन की जिन्सी अज्यतदही (इंसदाद, मुमानेअत और दादरसी) ऐक्ट, 2013" का उर्दू अनुवाद राष्ट्रपति के प्राधिकार से प्रकाशित किया जाता है और यह प्राधिकार पाठ (केन्द्रीय विधि) अधिनियम, 1973 की घारा 2 के खंड (क) अधीन उसका उर्दू में प्राधिकृत पाठ समझा जाएगा ।

MINISTRY OF LAW AND JUSTICE (LEGISLATIVE DEPARTMENT)

13 November, 2015 / Kartika 22, 1937 (Saka)

"Urdu Translation of "the Delhi Sikh Gurdwaras Act, 1971; the Child Labour (Prohibition and Regulation) Act, 1986; the Protection of Plant Varieties and Farmer's Rights Act, 2001; the State Emblem of India (Prohibition of Improper use) Act, 2005; the Factoring Regulation Act, 2011; and the Sexual Harassment of women at workspace (Prevention, Prohibition and Redressal) Act; 2013" is hereby published under the authority of the President and shall be deemed to be the authoritative text thereof in urdu under clause(a) of section 2 of the Authoritative Text (Central Laws) Act, 1973.

وزارت قانون اور انصاف

(حکمہ وضع قانون)

13 نومبر، 2015 / کارٹک، 1937 (شک)

"دہلی سکھ گردوارہ ایکٹ، 1971؛ بچہ مزدوری (ممانعت اور ضابط بندی) ایکٹ، 1986؛ پوڑوں کی اقسام اور کاشتکاروں کے حقوق کا حفظ ایکٹ، 2001؛ بھारती سرکاری علامت (بے جاستعمال کی ممانعت) ایکٹ، 2005؛ گماشتہ کاری ضابطہ بندی ایکٹ، 2011؛ اور جائے کار پر خواتین کی جنسی اذیت وہی (انسداد، ممانعت اور دادرسی) ایکٹ، 2013؛ کا اردو ترجمہ صدر کی اتحارٹی سے شائع کیا جا رہا ہے اور یہ مستند متن (مرکزی قوانین) ایکٹ، 1973 کی دفعہ 2 کے فقرہ (الف) کے تحت اردو میں مستند متن سمجھا جائے گا۔

تیس۔ 5 روپے

پودوں کی اقسام اور کاشتکاروں کے حقوق کا تحفظ ایکٹ، 2001

(نمبر 53 بابت 2001)

[30 اکتوبر، 2001]

ایکٹ، تاکہ پودوں کی اقسام، کاشتکاروں اور پودے کے پیداکاروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اور پودوں کی نئی اقسام کی نشوونما کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک موثر نظام قائم کرنے کے لیے تو ضیع کی جائے۔

چونکہ پودوں کی نئی اقسام کی نشوونما کے لیے پودے کے جینیاتی وسائل کو بہتر بنانے، تحفظ دینے یا دستیاب رکھنے میں کاشتکاروں کے ذریعے کسی بھی وقت ادا کیے گئے رول کی نسبت ان کے حقوق کو تسلیم کرنا اور تحفظ دینا ضروری سمجھا جاتا ہے:

اور چونکہ ملک میں تیز تر زرعی ترقی کے لیے یہ لازمی ہے کہ پودوں کی نئی اقسام کی نشوونما کے لیے، تخصیص اور ترقی کے لیے سرمایہ کاری کو، بخی اور سرکاری دونوں سیکھروں میں، تحریک دینے کے لیے پودے کے پیداکاروں کے حقوق کا تحفظ کیا جائے:

اور چونکہ ایسا تحفظ ملک میں شیج صنعت کی ترقی میں سہولت پیدا کرے گا جو کسانوں کو اعلیٰ درجے کے شیج اور پودے لگانے سے متعلق مواد کی دستیابی لیجنی بنائے گا:

اور چونکہ متذکرہ مقاصد کو موثر بنانے کے لیے یہ لازمی ہے کہ کاشتکاروں اور پودے کے پیداکاروں کے حقوق کے تحفظ کے لیے اقدامات اٹھائے جائیں:

اور چونکہ بھارت کو، جس نے تعلقی اثاثہ حقوق سے وابستہ تجارت کے پہلوؤں پر اقرارنامے کی تصدیق کی ہوئی ہے، مجملہ پودوں کی اقسام کے تحفظ سے متعلق دیگر امور کے اقرارنامے کے حصہ II میں آرٹیکل 27 کے پیراگراف 3 کے ذیلی پیراگراف (ب) کو موثر بنانے کے لیے تو ضیعات کرنی چاہیے۔

پارلیمنٹ جمہوریہ بھارت کے بادنویں سال میں حبِ ذیل قانون وضع کرتی ہے:-

ابتدائیہ

مختصر عنوان، وسعت اور نفاذ۔ 1 - (1) یہ ایکٹ پودوں کی اقسام اور کاشتکاروں کے حقوق کا تحفظ ایکٹ، 2001 کہا جائے گا۔

(2) یہ پورے بھارت سے متعلق ہوگا۔

(3) یہ ایسی * تاریخ پر نافذ العمل ہوگا جیسا کہ مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامہ کے ذریعے مقرر کرے اور اس ایکٹ کی مختلف توضیعات کے لیے مختلف تاریخین مقرر کی جاسکیں گی اور اس ایکٹ کے نفاذ کے بارے میں ایسی توضیعات میں کسی حوالہ سے اُس توضیع کے نافذ العمل ہونے کا حوالہ تعبیر ہوگا۔

تعریفات۔ 2 - (1) اس ایکٹ میں بھروسے کے کیاں عبارت سے دیگر طور پر مطلوب ہو،

(الف) ”اتحاری“ سے مراد دفعہ 3 کے ضمن (1) کے تحت قائم کی گئی پودوں کی اقسام اور کاشت کا تحفظ حقوق اتحاری مراد ہے؛

(ب) کسی قسم کی نسبت ”فائندے کی حصہ داری“ سے ایسی قسم کے پیدا کار کو حاصل فائدے کی ایسی مقدار یا ایسی قسم کے ایجٹ، یا جیسی بھی صورت ہو، لائن دار سے حاصل فائدے کی ایسی مقدار مراد ہے جس کے لیے کوئی دعویدار حقدار ہوگا جیسا کہ دفعہ 26 کے تحت اتحاری کے ذریعہ معین کیا جائے؛

(ج) ”پیدا کار“ سے مراد کوئی شخص یا شخص کی جماعت یا کوئی کاشتکار یا کاشتکاروں کی جماعت یا کوئی ادارہ ہے جس نے کوئی قسم پیدا کی ہو، وجود میں لائی ہو یا اس کی نشوونما کی ہو؛

(د) ”چیر مین“ سے مراد ٹریبوئل کا چیر مین مراد ہے؛

(ه) ”چیر پرن“ سے مراد دفعہ 3 کے ضمن (5) کے فقرہ (الف) کے تحت مقرر کیا گیا اتحاری کا چیر پرن ہے؛

(و) ”عہدو پیاں والا ملک“ سے مراد پودوں کی اقسام کے تحفظ کے لیے میں الاقوامی عہدو پیاں میں شامل کوئی ملک جس میں بھارت بھی شامل ہو یا کوئی ملک جس کے پاس پودوں کی اقسام کے تحفظ پر کوئی قانون ہو جس کی بنیاد پر

(i) دفعات 2 سے 13 اور 95 سے 97 بذریعہ ایس۔ او (غیر معمول) 1588، 11-11-2005 سے نافذ۔ *

(ii) دفعہ 1 اور دفعات 14 سے 94 بذریعہ ایس۔ او (غیر معمول) 1797، 19/10/2006 سے نافذ۔

بھارت نے دونوں ملکوں کو شہریوں کو پودے پیدا کرنے والوں کے حقوق عطا کرنے کے لیے اقرار نامہ کیا ہو؛

- (ز) کسی قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد کی نسبت "ڈیمنیشن" سے ایسی قسم یا اس کے افزائشی مواد، یا جیسی کہ صورت ہو، لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد، کو موسوم کرنا مُراد ہے جس کو کسی بھی زبان میں لکھے گئے حروف یا حروف کے مجموعے اور ہندسوں کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہو؛
- (ح) "لازمی خصوصیات" سے مُراد پودے کی قسم کے ایسے قبل توارث خدو خال ہیں جن کا تعین دیگر قابل توارث متعین کردہ کے ایک یا زیادہ جینوں کے اظہار کے ذریعے ہوتا ہے جو کہ پودے کی قسم کی بنیادی بہیت، کارکردگی یا مالیت میں مددگار ہوتے ہیں؛

(ط) "لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم" کو ایک قسم (ابتدائی قسم) کی نسبت ایسی ابتدائی قسم سے لازمی طور پر حاصل کیا گیا کہا جائے گا جب وہ —

- (i) لازمی خصوصیات، جو ایسی قسم کے نسلی نوع یا نسلی نوع کے جوڑ کے نتیجے میں ہوتی ہے، کے اظہار کو برقرار رکھتے ہوئے نمایاں طور پر ایسی ابتدائی قسم سے حاصل کی گئی ہو یا کسی قسم سے جو خود ایسی ابتدائی قسم سے نمایاں طور پر حاصل کی گئی ہو،
- (ii) ایسی ابتدائی قسم سے صاف طور پر قابل امتیاز ہو، اور
- (iii) لازمی خصوصیات (ماسوئے تبدیلوں کے جو اختراع کے عمل کے نتیجے میں ہوں) جو ایسی قسم کے نسلی نوع یا نسلی نوع کے جوڑ کے نتیجے میں ہوتی ہے، کے اظہار میں ایسی ابتدائی قسم کی مطابقت میں ہو؛

(ی) "قائم قسم" سے بھارت میں دستیاب شدہ قسم مُراد ہے جو، —

(i) نیچا یکٹ، 1966 کی دفعہ 7 کے تحت مullenہ ہو، یا

(ii) کاشتکاروں کی قسم ہو، یا

(iii) ایسی قسم ہو جس کے متعلق عام علمیت ہو، یا

(iv) دیگر کوئی قسم جو عوام کے اختیار میں ہو؛

(ک) "کاشتکار" سے مُراد کوئی بھی شخص جو، —

(i) خود کاشت کے ذریعے فصل کی کاشت کرتا ہو؛

(ii) دیگر کسی شخص کے ذریعے فصل کی کاشت کی بواسطہ گرانی کے ذریعے فصل کی کاشت کرتا ہو؛

(iii) کسی بھی شخص کے ساتھ، علیحدہ طور پر یا مشترک طور پر کسی بھی جنگلی نوع یا روایتی اقسام کا تحظی کرتا ہو، پھاتا ہو

یا ایسی جنگلی نوع یا روایتی اقسام کے ان کی مفید صفات کا انتخاب یا نشاندہ کے ذریعے مول میں اضافہ کرتا ہو؛

(ل) "کاشتکاروں کی قسم" سے مراد ایک قسم ہے جو،۔

(ا) کاشتکاروں نے اپنے کھیتوں میں وجود میں لائی ہو اور روایتی طور پر اس کی کاشت کی ہو؛

(ب) ایک قسم جس کے متعلق کسان عام علیت رکھتے ہوں، کی جگہ ہم جنس یا زمینی نسل ہو؛

(م) "جین فنڈ" سے دفعہ 45 کے ضمن (1) کے تحت تشكیل دیا گیا قومی جین فنڈ مراد ہے؛

(ن) "عدالتی رکن" سے مراد دفعہ 55 کے ضمن (1) کے تحت اس حیثیت سے مقرر کیا گیا ٹریبوٹ کارکن ہے اور اس میں چیرپر سن بھی شامل ہے؛

(س) "رکن" سے ٹریبوٹ کا عدالتی رکن یا ٹکنیکی رکن مراد ہے اور اس میں چیرپر سن شامل ہے؛

(ع) "رکن" سے مراد دفعہ 3 کے ضمن (5) کے فقرہ (ب) کے تحت مقرر کیا گیا اتحارٹی کارکن ہے اور اس میں رکن سیکریٹری شامل ہے؛

(ف) "مقررہ" سے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے ذریعے مقررہ مراد ہے؛

(ص) "افزاشی مواد" سے مراد کوئی پودا یا اس کے جز یا اس کا حصہ بہمی ایک بننے والا شیع یا لائچ جو ایک پودے میں تخلیق نو کے قابل یا مناسب ہو؛

(ق) "رجڑر" سے مراد دفعہ 13 میں مولہ پودوں کی اقسام کا قومی رجڑر ہے؛

(ر) "رجڑار" سے دفعہ 12 کے ضمن (4) کے تحت مقرر کیا گیا پودوں کی اقسام کا رجڑار مراد ہے اور اس میں رجڑار جزل شامل ہے؛

(ش) "رجڑار جزل" سے دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت مقرر کیا گیا پودوں کی اقسام کا رجڑار جزل مراد ہے؛

(ت) "رجڑری" سے دفعہ 12 کے ضمن (1) میں مولہ پودوں کی اقسام کی رجڑری مراد ہے؛

(ث) "ضوابط" سے مراد اس ایکٹ کے تحت اتحارٹی کے ذریعے بنائے گئے ضوابط ہیں؛

(خ) "بنیج" سے مراد ایک قسم کا جاندار جین یا پراہنیکیوں (بنا تائی تخلیقی ماوہ) جو ایسی ساخت کی تخلیق نو اور پودا اگ آنے کے قابل ہو جس ساخت کا وہ ہے؛

(ذ) "ٹریبوٹ" سے دفعہ 54 کے تحت قائم کردہ پودوں کی اقسام کا اپنی ٹریبوٹ مراد ہے؛

(ض) "تکنیکی رکن" سے ٹرینوں کا رکن، جو عدالتی رکن نہ ہو، مراد ہے؛

(ض الف) "قسم" سے کم ترین درجے کی جانی جانے والی واحد نباتاتی صنف بندی کے اندر سے پودوں کی جماعت مساوئے جرثومہ مراد ہے، —

(i) جن کی تعریف ان پودوں کی دی گئی جماعت بندی کی نسلی نوع کے نتیجے میں ہونے والی خصوصیات کے اظہار کے ذریعے کی جاسکے،

(ii) جو مذکورہ خصوصیات میں کم سے کم ایک کے اظہار کے ذریعے دیگر کسی پودوں کی جماعت بندی سے الگ کیا جاسکے،

(iii) جو اس کی افزائش کیے جانے کی موزونیت کے لحاظ سے، جو ایسی افزائش کے بعد بدل نہ جائے، ایک یونٹ متصور کیا جاسکے۔

اور اس میں ایسی قسم، قائم قسم، ہر آجینک قسم، کاشتکاروں کی قسم اور لازمی طور پر حاصل قسم کا افزائشی مواد شامل ہے۔

باب - II

پودوں کی اقسام اور کاشتکار تحفظ حقوق اتحاری اور رجسٹری

پودوں کی اقسام اور کاشتکار تحفظ حقوق اتحاری

اتحادی کا قیام۔ 3 - (1) مرکزی حکومت، اس ایکٹ کی اغراض کے لیے سرکاری گزٹ میں ایک اطلاع نامے کے ذریعے پودوں کی اقسام اور کاشتکار تحفظ حقوق اتحاری کھلائی جانے والی ایک اتحاری قائم کرے گی۔

(2) اتحاری مذکورہ نام سے ایک سند یافتہ جماعت ہوگی جس کا دائی تسلی ہوگا اور ایک مشترکہ مہر ہوگی اور اسے منقولہ و غیر منقولہ دونوں قسم کی جائیداد حاصل کرنے، اپنے پاس رکھنے اور فروخت کرنے اور معایہ کرنے کا اختیار ہوگا اور وہ اس نام سے دعویٰ کر سکے گی اور اس پر دعویٰ ہو سکے گا۔

(3) اتحاری کا صدر دفتر ایسی جگہ پر ہوگا جس کی صراحت مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے

ذریعے کرے اور مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے اتحاری بھارت کی دیگر جگہوں پر شناخت قائم کر سکے گی۔

(4) اتحاری ایک چیرپرنس اور پندرہ اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(5)(الف) مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیا جانے والا چیرپرنس طویل عملی تجربے کے ساتھ خصوصاً پلانٹ و رائل ریسرچ اور زرعی ترقی کے شعبے میں ایک نمایاں ذہانت والا اور متاز شخص ہو گا جس سے وہ حکومت مطمئن ہو۔

(ب) مرکزی حکومت کے ذریعے مقرر کیے جانے والے، اتحاری کے اراکین حصہ ذیل ہوں گے، یعنی:-

(i) زرعی کمشن، حکومت بھارت، محکمہ زراعت
بہ اعتبار عہدہ؛

اور کوآپریشن، نئی دہلی،

(ii) فصل سائنس کا نگراں نائب ڈائریکٹر جسل، انڈین کنسٹل
بہ اعتبار عہدہ؛

آف ایگریکلچرل ریسرچ نئی دہلی،

(iii) یجوں کا نگراں جوائنٹ سیکریٹری،

حکومت بھارت، محکمہ زراعت اور کوآپریشن، نئی دہلی،
بہ اعتبار عہدہ؛

(iv) با غبانی کمشن، حکومت بھارت، محکمہ

زراعت اور کوآپریشن، نئی دہلی،
بہ اعتبار عہدہ؛

(v) ڈائریکٹریٹ نیشنل پیور اوف پلانٹ

جینٹک ریسورس، نئی دہلی،

(vi) حکومت بھارت کے محکمہ باسیونکنالوجی کی نمائندگی کرنے کے لیے ایک رکن جو حکومت بھارت کے جوانہ سیکریٹری کے رتبے سے کم کانہ ہو، بہ اعتبار عہدہ؛

(vii) حکومت بھارت کی وزارت ماحولیات اور جنگلات کی نمائندگی کرنے کے لیے ایک رکن جو حکومت بھارت

کے جوانہ سیکریٹری کے رتبے سے کم کانہ ہو،
بہ اعتبار عہدہ؛

(viii) حکومت بھارت کی وزارت قانون، انصاف اور کمپنی امور کی

نمائندگی کے لیے ایک رکن، جو حکومت بھارت کے جوانہ سیکریٹری کے رتبے سے کم کانہ ہو،
بہ اعتبار عہدہ؛

- (ix) مرکزی حکومت کے ذریعے قومی یاریاتی سطح کی کسانوں کی تنظیم سے نامزد کیا جانے والا ایک رکن؛
- (x) مرکزی حکومت کے ذریعے کسی قبلہ تنظیم سے نامزد کیا جانے والا ایک نمائندہ؛
- (xi) مرکزی حکومت کے ذریعے، بیج صنعت سے نامزد کیا جانے والا ایک نمائندہ؛
- (xii) مرکزی حکومت کی طرف سے نامزد کیا جانیوالا زراعتی یونیورسٹی سے ایک نمائندہ؛
- (xiii) زراعتی سرگرمیوں سے وابستہ قومی یاریاتی سطح کی عورتوں کی تنظیم سے مرکزی حکومت کے ذریعے نامزد کیا جانے والا ایک نمائندہ؛ اور
- (xiv) مرکزی حکومت کے ذریعے باری باری نامزد کیے جانے والے ریاستی حکومت کے دو نمائندے۔
- (ج) رجسٹر ارجز، اتحارٹی کا باعتبار عہدہ رکن سیکریٹری ہوگا۔
- (6) چیرپسن کے عہدے کی میعاد اور خالی عہدے کو پرکرنے کا طریقہ ایسا ہوگا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔
- (7) چیرپسن، اتحارٹی کو تمام معاملات بیمول کاشتکاروں کے حقوق پر مشورہ دینے کے لیے پانچ اراکین پر مشتمل ایک کمیٹی تشکیل دے گا جن میں سے ایک رکن کاشتکاروں کی تنظیم کا نمائندہ ہوگا۔
- (8) چیرپسن ایسے مشاہرے اور الاؤنس کا حقدار ہوگا اور خصت پیش، پرویڈنٹ فنڈ اور دیگر امور کے سلسلے میں ملازمت کی ایسی قیود و شرائط کے تابع ہوگا جو مقرر کیے جائیں۔ اتحارٹی کے اجلاسوں میں حاضر ہونے کے لیے غیر سرکاری اراکین کے الاؤنس ایسے ہوں گے جیسا کہ مقرر کیا جائے۔
- (9) چیرپسن مرکزی حکومت کو تحریری طور پر اس کی اطلاع دے کر اپنے عہدے سے استغفاری دے سکے گا اور ایسے استغفاری کے منظور کیے جانے پر، اس کا عہدہ خالی ہو جانا متصور ہوگا۔
- (10) چیرپسن کے مستغفاری ہونے پر یا کسی وجہ سے چیرپسن کا اپنا عہدہ چھوڑے جانے پر، مرکزی حکومت اس وقت تک ایک رکن کو قائم مقام چیرپسن کی حیثیت سے مقرر کرے گی جب تک ضمن (5) کے فقرہ (الف) کی مطابقت میں باقاعدہ ایک چیرپسن مقرر کیا جائے۔

اتحادی کے اجلاس۔ 4 (1) اتحارٹی اپنے اجلاس ایسے وقت پر اور ایسی جگہ پر منعقد کرے گی اور اپنے اجلاس میں کام کے طریقے سے متعلق (بیمول اس کے اجلاسوں کا کورم اور دفعہ 3 کے ضمن (7) کے تحت مقرر کی گئی اس کی قائم

کمیٹیوں کے کام کے طریقے کے) طریق کار کے ایسے قواعد کی تعمیل کرے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) اتحارٹی کا چیرپسن اتحارٹی کے اجلاسوں کی صدارت کرے گا۔

(3) اگر کسی وجہ سے اتحارٹی کا چیرپسن اجلاس کی صدارت کرنے کے قابل نہ ہو تو موجودہ اراکین کے ذریعے چنانچہ کوئی بھی رکن اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(4) اتحارٹی کے کسی بھی اجلاس میں سامنے آنے والے تمام سوالات کا فیصلہ اتحارٹی کے حاضر اور ووٹ کر رہے اراکین کے ووٹوں کی اکثریت کے ذریعے کیا جائے گا اور ووٹوں کے برابر ہونے کی صورت میں، اتحارٹی کا چیرپسن یا اس کی غیر موجودگی میں، صدارت کرنے والے شخص کو دوسرا ووٹ یا فیصلہ کن ووٹ حاصل ہو گا اور وہ اس کا استعمال کرے گا۔

(5) ہر ایک رکن، جو کسی بھی طرح، چاہے بواسطہ یا باواسطہ یا ذاتی طور پر اجلاس میں فیصلہ کیے جانے والے کسی امر میں دلچسپی یا مفاد رکھتا ہو، اپنی دلچسپی یا معاویہ کی نوعیت کو ظاہر کرے گا اور ایسے انکشاف کے بعد ایسی دلچسپی یا مفاد رکھنے والا رکن اجلاس میں حاضر نہ ہو گا۔

(6) اتحارٹی کا کوئی بھی عمل یا کارروائی محض اس وجہ سے ناجائز نہ ہو گی کہ،—

(الف) اتحارٹی میں کوئی خالی اسمی ہے یا اس کی تشکیل میں کوئی نقص ہے؛ یا

(ب) اتحارٹی کے چیرپسن یا رکن کے بطور کام کر رہے شخص کی تقریر میں کوئی نقص ہے؛ یا

(ج) اتحارٹی کے طریق کار میں کوئی ایسی بے ضابطگی ہے جو نفس معاملہ پر اثر انداز نہ ہوتی ہو۔

اتھارٹی کی کمیٹیاں۔ 5۔ (1) اتحارٹی اس ایکٹ کے تحت اپنے فرائض کی بہتر ادائیگی اور کارہائے منصبی کی بہتر انجام دہی کے لیے ایسی کمیٹیاں مقرر کر سکے گی جو یہ ضروری سمجھے۔

(2) ضمن (1) کے تحت کمیٹی کے اراکین کے طور پر مقرر کیے گئے اشخاص، کمیٹی کے اجلاسوں میں شامل ہونے کے لیے ایسے لاونس یا فیس وصول کرنے کے حقدار ہوں گے جو مرکزی حکومت کے ذریعے طے کیے جائیں۔

اتھارٹی کے افسران اور دیگر ملازمین۔ 6 (1) ایسے کنٹرول اور ایسی پابندیوں کے تابع جو مقرر کی جائیں، اتحارٹی، اپنے کارہائے منصبی کی بہتر انجام دہی کے لیے ایسے افسران اور دیگر ملازمین میں مقرر کر سکے گی جیسا کہ ضروری ہو اور اتحارٹی کے ایسے افسران اور دیگر ملازمین کی تقریر کا طریقہ، مشاہرے اور لاونس اور ملازمت کی دیگر شرائط ایسی

ہوں گی جو مقرر کی جائیں۔

-۹-

چیر پرن چیف ایگزیکٹیو ہو گا۔ 7- چیر پرن اتحارٹی کا چیف ایگزیکٹیو ہو گا اور ایسے اختیارات استعمال اور ایسے فرائض انجام دے گا جو مقرر کیے جائیں۔

اتھارٹی کے عام کارہائے منصی۔ 8- (1) اتحارٹی کا یہ فرض ہو گا کہ وہ پودوں کی نئی اقسام کی نشوونما کو فروغ دینے کی حوصلہ افزائی اور کاشت کاروں اور پودے کے پیدا کاروں کے حقوق کا تحفظ ایسے اقدامات کر کے کرے جو وہ مناسب سمجھے۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، صمن (1) میں مولہ اقدامات ذیل کی توضیع کر سکیں گے۔

(الف) قائم اقسام کا رجسٹریشن ایسی قیود و شرائط کے تابع اور ایسے طریقے سے کرنا جو مقرر کیے جائیں؛

(ب) اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ اقسام کی خصوصیات بیان کرنا اور دستاویزی بانا؛

(ج) کاشتکاروں کے لیے اقسام کو دستاویزی بانا، ان کی فہرست اور کمیٹیاگ بانا؛

(د) پودوں کی تمام اقسام کیلئے لازمی کمیٹیاگ نگہ سہولیات؛

(ه) کاشتکاروں کے لیے اس ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ اقسام کے بیجوں کی دستیابی کو یقینی بانا اور ایسی اقسام کی لازمی لائسنس کے لیے توضیع کرنا اگر ایسی اقسام کا پیدا کاریا اس ایکٹ کے تحت ایسی قسم کو پیدا کرنے کا حقدار دیگر کوئی شخص، ایسی قسم کی پیداوار یا بکری کے لیے بندوبست ایسے طریقے سے نہیں کرتا ہے جو مقرر کیا جائے؛

(و) ترتیب اور اشاعت کے لیے بھارت یا کسی بھی ملک میں کسی بھی شخص کے ذریعے کسی بھی وقت کسی پودے کی نشوونما یا ارتقاء میں ادا کیے گئے کردار کے ساتھ پودوں کی اقسام سے متعلق اعداد و شمار جمع کرنا؛

(ز) رجسٹر کی دیکھ رکھ کو یقینی بانا۔

اتھارٹی کے احکامات وغیرہ کو مستند بانا۔ 9- اتحارٹی کے تمام احکامات اور فیصلے، چیر پرن یا اس سلسلے میں اتحارٹی کے ذریعے مجاز بنائے گئے دیگر کسی رکن کے دستخط کے ذریعے مستند بنائے جائیں گے۔

تفویض۔ 10- اتحارٹی، اس ایکٹ کے تحت عام یا خاص تحریری حکم کے ذریعے اتحارٹی کے چیر پرن یا اتحارٹی

کے رکن یا افسر کو، ایسی شرعاً مطابق پابندیوں کے تابع، اگر کوئی ہوں، جن کی صراحت حکم میں کی جائے، اپنے ایسے اختیارات اور کارہائے منصبی (مساوی دفعہ ۹۵ کے تحت ضوابط بنانے کا اختیار) تفویض کر سکے گی، جو یہ ضروری سمجھے۔

اتھارٹی کے اختیارات۔ ۱۱۔ اس ایکٹ کے تحت اتحارٹی یا رجسٹرار کے رو بروق نام کاروانیوں میں،۔

(الف) اتحارٹی یا رجسٹرار، جیسی کہ صورت ہو، کوشہادت لینے، حلف دلوانے، گواہوں کو حاضر کروانے، دستاویزات کا انکشاف اور پیش کروانے اور گواہوں کا بیان لینے کے لیے کمیشن جاری کرنے کی اغراض کے لیے دیوانی عدالت کے تمام اختیارات حاصل ہوں گے۔

(ب) اتحارٹی یا رجسٹرار، اس ایکٹ کے تحت اس سلسلے میں بنائے گئے کسی بھی قاعدہ کے تابع، ہرجانے کے لیے ایسے احکامات صادر کر سکے گا جو یہ مناسب سمجھے اور ایسا کوئی بھی حکم دیوانی عدالت کی ڈگری کی حیثیت سے قبل تعمیل ہوگا۔

رجسٹری

- 11 -

رجسٹری اور اس کے دفاتر۔ 12 - (1) اس ایکٹ کی اغراض کے لیے مرکزی حکومت ایک رجسٹری تشكیل دے گی جو پودوں کی اقسام کی رجسٹری کہلاتی جائے گی۔

(2) پودوں کی اقسام کی رجسٹری کا صدر دفتر اخواری کے صدر دفتر میں واقع ہوگا اور اقسام کے رجسٹریشن کو آسان بنانے کی غرض کے لیے رجسٹری کی شاخیں ایسی جگہوں پر قائم کی جائیں گی جیسا کہ اخواری مناسب سمجھے۔

(3) اخواری، پودوں کی اقسام کا ایک رجسٹر ارجز مقرر کرے گی جو ایسے مشاہرے اور الاؤنس کا حقدار ہوگا اور رخصت، پیش، پروایڈنٹ فنڈ اور دیگر امور کی نسبت ملازمت کی شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(4) اخواری رجسٹر اروں کی ایسی تعداد مقرر کرے گی جو یہ اس ایکٹ کے تحت رجسٹر ارجز کی ہدایت اور نگرانی کے تحت پودوں کی اقسام کے رجسٹریشن کے لیے ضروری سمجھے اور ان کے کامنچی اور حدود اختیار کی نسبت سے قاعد بناسکے گی۔

(5) رجسٹر اروں کے عہدے کی میعاد اور ملازمت کی شرائط ایسی ہوں گی جیسا کہ قواعد کے ذریعے مقرر کیا جائے۔

(6) اخواری سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، علاقائی حدود کا تعین کرے گی جس کے اندر رجسٹری کی کوئی شاخ اپنے کارہائے منصبی کو انجام دے سکے گی۔

(7) پودوں کی اقسام کی رجسٹری کی ایک مہر ہوگی۔

پودوں کی اقسام کا قومی رجسٹر۔ 13 - (1) اس ایکٹ کی اغراض کے لیے، پودوں کی اقسام کا قومی رجسٹر کے نام سے موسم ایک رجسٹر، رجسٹری کے صدر دفتر پر کھا جائے گا جس میں تمام رجسٹر شدہ پودوں کی اقسام کے ناموں کے ساتھ متعلقہ پودے کے پیدا کاروں کے نام اور پتے، رجسٹر شدہ اقسام کی نسبت پودے کے ایسے پیدا کاروں کا حق، ہر رجسٹر شدہ اقسام کی ڈینومنیشن کی تمام تفصیلات، اس کے بیچ اور دیگر افزائشی مواد بمعہ اس کے نمایاں خدو خال کی تفصیل اور دیگر ایسے امور جو مقرر کیے جائیں، درج ہوں گے۔

(2) مرکزی حکومت کی ہدایات اور نگرانی کے تابع، رجسٹر کو اخواری کے زیر کنٹرول اور زیر انتظام رکھا جائے گا۔

(3) رجسٹری کی ہرشاخ پر رجسٹر کی ایک نقل اور دیگر ایسے دستاویزات جن کی مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے ہدایت کرے، رکھے جائیں گے۔

باب - III

پودوں کی اقسام اور لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کا رجسٹریشن

رجسٹریشن کے لیے درخواست۔ 14۔ دفعہ 16 میں مصروف کوئی بھی شخص، رجسٹر کو کسی بھی قسم کی،—

(الف) ایسی جنس اور نسلوں کی، جس کی صراحت دفعہ 29 کے ضمن (2) کے تحت کی گئی ہو، یا

(ب) جو قائم قسم ہو؛ یا

(ج) جو کاشت کاروں کی قسم ہو،

کے رجسٹریشن کے لیے درخواست دے سکے گا۔

قابل رجسٹریشن اقسام۔ 15۔ (1) اس ایکٹ کے تحت ایک نئی قسم کا رجسٹریشن کیا جائے گا اگر وہ امتیازیت،

انوکھے پن، کیسانیت اور استحکام کے معیاروں کی مطابقت میں ہو۔

(2) ضمن (1) میں مندرجہ کسی امر کے باوجود اس ایکٹ کے تحت کسی قائم قسم کا رجسٹریشن مصروف میعاد کے اندر کیا جائے گا اگر وہ انوکھے پن، کیسانیت اور استحکام کے معیاروں کی مطابقت میں ہو اور ضوابط میں اس کی صراحت کی جائے گی۔

(3) ضمن (1) اور ضمن (2)، جیسی کہ صورت ہو، کی اغراض کے لیے، ایک نئی قسم —

(الف) انوکھی متصور کی جائے گی اگر تحفظ کے لیے رجسٹریشن کی درخواست داخل کرنے کی تاریخ پر، ایسی قسم کا افزائشی/کائنات ہو اماں، ایسی قسم سے استفادہ کی اغراض کے لیے، اس کے پیدا کاریا اس کے جانشین کے ذریعے یا اس کی رضامندی سے فروخت نہ کیا گیا ہو یا دیگر طور پر پنچايانہ گیا ہو، ایسی درخواست کے داخل کرنے کی تاریخ سے پہلے —

(i) بھارت میں ایک سال قبل قبلى، یا

(ii) بیرون بھارت درختوں یا انگوروں کی بیلوں کے معاملے میں چھ سال قبل تریاد دیگر کسی معاملے میں چار سال قبل تر،

ہو:

بشرطیکہ نئی قسم جو فروخت نہ کی گئی ہو یادگیر طور پر نپنائی نہ گئی ہو، کا تجربہ اس کے تحفظ کے حق پر اثر نہ کرے گا:

مزید شرط یہ ہے کہ رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے کی تاریخ پر، مساوئے مذکورہ طریقے سے، ایسی قسم کا افزائش یا کاٹے ہوئے مال کا معاو عالم علمیت کا معاملہ بن جانے کی حقیقت، ایسی قسم کے انوکھے پن کے معیار پر اثر نہ کرے گی؛

(ب) امتیازی متصور کی جائے گی، اگر یہ نمایاں طور پر دوسرا کسی قسم سے کم سے کم ایک لازمی خصوصیت میں قابل امتیاز ہو جس کی موجودگی کسی بھی ملک میں درخواست داخل کرنے کے وقت عالم علمیت کا معاملہ ہو۔

تشریح۔ شکوک رفع کرنے کے لیے، یہ قرار دیا جاتا ہے کہ پیدا کار کو کسی نئی قسم کا حق عطا کرنے یا کسی بھی عہد و پیمانے والے ملک میں ایسی قسم کو اقسام کے سرکاری رجسٹر میں داخل کرنے کے لیے درخواست داخل کرنا، ایسی قسم کو عالم علمیت کا امر قرار دیا جانا متصور ہو گا اگر وہ درخواست پیدا کار کو حق عطا کرتی ہے یا ایسی قسم کو ایسے سرکاری رجسٹر میں داخل کرتی ہے، جیسی کہ صورت ہو؛

(ج) یکساں متصور ہو گی اگر تبدیلیوں کے تابع جن کی توقع اس کی افزائش کی مخصوص خصوصیات سے کی جاسکتی ہے، یہ اپنی لازمی خصوصیات میں مناسب طور پر یکساں ہے؛

(د) مستحکم متصور ہو گی اگر اس کی لازمی خصوصیات، بارہ افزائش کے بعد یا افزائش کے کسی خصوصی دور کی صورت میں، ایسے ہر دور کے اختتام پر، تبدیل نہیں ہوتی ہیں۔

(4) اس ایکٹ کے تحت نئی قسم درج نہیں کی جائے گی اگر ایسی قسم کا ڈینومنیشن —

(i) ایسی قسم کی شناخت کرنے کے قابل نہیں ہے؛ یا

(ii) کلکی طور پر ہندسوں پر مشتمل ہے؛ یا

(iii) ایسی قسم کی خصوصیات، مالیتی شناخت یا ایسی قسم کے پیدا کار سے متعلق گمراہ کرنے یا انتشار کا مستوجب ہو، یا

(iv) ہر ایک ڈینومنیشن سے مختلف نہ ہو جو اس ایکٹ کے تحت درج شدہ ملتی جلتی باتاتی انواع یا اس سے قریبی

طور پر وابستہ انواع کا تعین کرے؛ یا

(v) ایسی قسم کی شناخت سے متعلق لوگوں کو فریب دینے کا احتمال کرے یا انتشار پیدا کرنے کا احتمال کرے؛ یا

- (vi) بھارت کے شہریوں کے بالترتیب کسی طبقے یا فرقے کے مذہبی جذبات کو محروم کرنے کا احتمال کرے؛ یا
- (vii) مارک اور نام (بے جاستعمال کی ممانعت) ایکٹ، 1950 کی دفعہ 3 میں منذکرہ کسی بھی اغراض کے لیے نام یا مارک کے طور پر استعمال کیا جانا منوع ہو؛ یا
- (viii) جزوی یا کلی طور پر جغرافیائی نام پر مشتمل ہو:
- بشرطیکہ رجسٹر ایسی قسم کو، جس کا ڈینومنیشن جزوی یا کلی طور پر جغرافیائی ناموں پر مشتمل ہو، اگر وہ متصور کرے کہ ایسی قسم کی نسبت معاملے کے حالات کے تحت ڈینومنیشن کا استعمال ایک مخلصانہ استعمال ہے، درج کر سکے گا۔
- اشخاص جو درخواست دے سکیں گے۔ 16 - (1) دفعہ 14 کے تحت رجسٹریشن کے لیے مندرجہ ذیل درخواست دے سکیں گے، —

- (الف) کوئی بھی شخص جو اس قسم کا پیدا کار ہونے کا دعویٰ کرتا ہے؛ یا
- (ب) قسم کے پیدا کار کا کوئی جانشیں؛ یا
- (ج) ایسی درخواست دینے کے حق کی نسبت قسم کے پیدا کار کا منتقل الیہ ہونے کے ناطے کوئی بھی شخص؛ یا
- (د) قسم کے پیدا کار ہونے کا دعویٰ کرنے والا کوئی کاشت کار یا کاشت کاروں کی جماعت یا کاشت کاروں کا طبقہ؛ یا
- (ه) (الف) سے (ج) تک ناقروں کے تحت مصرحہ شخص کے ذریعے مقررہ طریقے سے مجاز کردہ کوئی شخص؛ یا
- (و) قسم کو پیدا کرنے والی کوئی یونیورسٹی یا عوامی معاونت کا زرعی ادارہ۔
- (2) ضمن (1) کے تحت درخواست اس میں مصرحہ کسی بھی شخص کے ذریعے انفرادی طور پر یا کسی بھی شخص کے ساتھ مشترک طور پر دی جاسکے گی۔

- قسم کی لازمی ڈینومنیشن۔ 17 - (1) ہر ایک درخواست دہنہ اس قسم کو جس کا وہ اس ایکٹ کے تحت اندر ارج کرنے کا خواہاں ہو، ضابطوں کی مطابقت میں ایک علیحدہ اور منفرد ڈینومنیشن تفویض کرے گا۔
- (2) اخباری، کسی بھی بین الاقوامی عہد و پیمانا یا عہد نامہ، جس کا بھارت فریق بنا ہو، کی توضیعات کو ملاحظہ کر کر، ضابطے بنائے گی جو قسم کو ڈینومنیشن تفویض کرنے کی نگرانی کرے گی۔
- (3) جہاں پر قسم کو تفویض کی گئی ڈینومنیشن ضابطوں میں مصرحہ تقاضوں کو پورا نہیں کرتی ہے، تو رجسٹر اور درخواست

دہنہ کو، ایسے وقت کے اندر جس کی صراحت ضابطوں کے ذریعے کی جاسکے گی، دیگر کوئی ڈینومنیشن تجویز کرنے کا مطالبہ کر سکے گا۔

(4) ٹریڈ مارک ایکٹ، 1999 میں مندرج کسی بھی امر کے باوجود، ایک قسم کو تفویض کی گئی ڈینومنیشن کا بھیثت ٹریڈ مارک، اس ایکٹ کے تحت اندرج نہ ہوگا۔

درخواست کا فارم۔ 18۔ (1) دفعہ 14 کے تحت رجڑیش کے لیے ہر ایک درخواست، —

(الف) ایک قسم کی نسبت ہوگی؛

(ب) درخواست دہنہ کے ذریعے ایسی قسم کو دی گئی ڈینومنیشن کو بیان کرے گی؛

(ج) درخواست دہنہ کے ذریعے حلف نامے میں دیا گیا حلقوں پیان اس کے ساتھ ہوگا کہ ایسی قسم میں کوئی ایسا جین یا جین کا سلسلہ شامل نہیں ہے جس میں مختتم تکنالوژی شامل ہو؛

(د) ایسے فارم میں ہوگی جس کی صراحت ضوابط کے ذریعہ کی جائے؛

(ه) خاندانی نسل کی پوری تفصیلات جہاں سے اس قسم کو حاصل کیا گیا ہو بشمول بھارت میں جغرافیائی مقام جہاں سے اس کا جینیک مواد لیا گیا ہو اور اس قسم کو پیدا کرنے میں، ارتقائیں یا نشوونما میں کسی کاشتکار، دیہاتی طبقہ، ادارہ یا تنظیم کی شرکت، اگر کوئی ہو، سے وابستہ تمام معلومات مندرج ہوں گی؛

(و) ایک گوشوارہ کے ہمراہ دی جائے گی جس میں انوکھے پن، انفرادیت، یکسانیت اور استحکام کی خصوصیات کو اجاگر کرتے ہوئے، قسم کی مختصر تفصیل مندرج ہوگی؛

(ز) ایسی فیس کے ہمراہ ہوگی جو کہ مقرر کی جائے؛

(ح) اس اقرار نامے کے ساتھ ہوگی کہ قسم کو پیدا کرنے کے لیے، ارتقا کے لیے اور نشوونما کے لیے حاصل کیا گیا جینیک مواد یا نسلی مواد قانونی طور پر حاصل کیا گیا ہے؛ اور

(ط) دیگر ایسی تفاصیل کے ہمراہ ہوگی جو کہ مقرر کی جائیں:

بشرطیکہ ایسی صورت میں جہاں درخواست کاشت کاروں کی قسم کے رجڑیش کے لیے ہو، فقرہ جات (ب) تا

(ط) میں مندرج کسی امر کا اطلاق درخواست کی نسبت نہ ہوگا اور درخواست ایسے فارم میں ہوگی جو کہ مقرر کیا جائے۔

ضمون (1) میں محلہ ہر ایک درخواست رجسٹر ار کے دفتر میں داخل کی جائے گی۔ (2)

(3) جہاں ایسی درخواست جانشینی کی بدولت یاد درخواست داخل کرنے کے حق تقویمیں کی بدولت داخل کی گئی ہو تو درخواست داخل کرنے کے بعد ایسی مدت کے اندر جو مقرر کی جائے، درخواست داخل کرنے کے حق کا ثبوت فراہم کیا جائے گا۔

جائز کرنا۔ 19- (1) ہر ایک درخواست دہنده، اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کے لیے دی گئی درخواست کے ساتھ، ایسی قسم، جس کی نسبت رجسٹریشن کے لیے ایسی درخواست دی گئی ہو، کے بیچ کی ایسی مقدار یہ جائز ہے کی غرض سے رجسٹر ار کو مستیاب رکھے گا کہ آیا ایسی قسم کے بیچ بشمول بنیادی مواد معیاروں کی مطابقت میں ہیں جس کی صراحت ضابطوں کے ذریعے کی جائے:

بشر طیکہ رجسٹر ار یا کوئی شخص یا جائز مرکز، جس کے پاس ایسے بیچ جائز کے لیے بھیج گئے ہوں، اس کی یا اپنی تحویل کے دوران ایسے بیجوں کو ایسے طریقے اور ایسی حالت میں رکھیں گے کہ اس کی زندہ رہنے کی صلاحیت اور معیار غیر تغیر شدہ رہے۔

(2) درخواست دہنده ضمون (1) میں محلہ جائز کرانے کے لیے ایسی فیس جمع کرے گا جو کہ مقرر کی جائے۔

(3) ضمون (1) میں محلہ جائز ایسے اسلوب اور طریقہ کار سے کی جائے گی جو مقرر کیا جائے۔

درخواست کی منظوری یا اس کی ترمیم۔ 20- (1) دفعہ 14 کے تحت درخواست کے موصول ہونے پر، رجسٹر ار ایسی درخواست میں مندرج تفاصیل کی نسبت ایسی تحقیقات کرنے کے بعد، درخواست کو غیر مشروط طور پر یا ایسی شرائط یا پابندیوں کے تابع منظور کرے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

(2) جہاں رجسٹر اس بات سے مطمئن ہو کہ درخواست اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے کسی قاعدے یا ضابطے کے تقاضوں کی تعمیل نہیں کرتی ہے، وہاں وہ یا تو، —

(الف) درخواست دہنده کو درخواست میں اس کے اطمینان کے مطابق ترمیم کا مطالبہ کر سکے گا؛ یا

(ب) درخواست کو مسترد کر سکے گا:

بشر طیکہ کوئی بھی درخواست، درخواست دہنده کو اپناؤنی پیش کرنے کا معقول موقع دیے بغیر مسترد نہ کی جائے گی۔

درخواست کی تشریف۔ 21 - (1) جہاں قسم کے رجسٹریشن کے لیے درخواست دفعہ 20 کے ضمن (1) کے تحت غیر مشروط طور پر یا شرائط یا پابندیوں کے تابع منظوری کی گئی ہو، وہاں اس کی منظوری کے فوراً بعد رجسٹریشن، ایسی درخواست کی، بمعہ شرائط یا پابندیوں کے، اگر کوئی ہوں، جن کے تابع وہ منظوری کی گئی ہو اور قسم، جس کے رجسٹریشن کے لیے ایسی درخواست داخل کی گئی ہو، کی خصوصیات کو بشمول اس کے فوٹو گرافوں اور خاکوں کے، معاہلے میں خواہشمند اشخاص سے عذرات طلب کرتے ہوئے، مقررہ طریقے سے تشریف کرائے گا۔

(2) کوئی بھی شخص، رجسٹریشن کے لیے درخواست کی تشریف کی تاریخ سے تین مہینوں کے اندر، مقررہ فیس کی ادائیگی پر، رجسٹریشن کے لیے اپنی مخالفت کی اطلاع تحریری طور پر دے گا۔

(3) ضمن (2) کے تحت رجسٹریشن کی مخالفت مندرجہ ذیل کسی بھی وجہ پر ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) یہ کہ درخواست کی مخالفت کر رہا شخص درخواست دہنده کے مقابلے میں پیدا کار کے حق کے لیے حقدار ہے؛ یا

(ب) یہ کہ قسم اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کے قابل نہیں ہے؛ یا

(ج) یہ کہ رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ عطا کیا جانا مفاد عامہ میں نہیں ہے؛ یا

(د) یہ کہ ماحولیات پر قسم کے مضر اثرات ہو سکیں گے۔

(4) رجسٹریشن، رجسٹریشن کے لیے درخواست دہنده کو مخالفتوں کی اطلاع بھیجے گا اور درخواست دہنده اس کے ذریعہ مخالفتوں کی ایسی اطلاع کے موصول ہونے کے دو مہینوں کے اندر، رجسٹریشن کو مقررہ طریقے سے، وجوہات جن پر اس کی درخواست کا انصراف ہے کا جوابی بیان بھیجے گا اور اگر وہ ایسا نہیں کرے تو اس کا اپنی درخواست سے دستبردار ہونا متصور کیا جائے گا۔

(5) اگر درخواست دہنده ایسا جوابی بیان بھیجا ہے تو رجسٹریشن مخالفت کا نوٹس دے رہے شخص کو اس کی نقل بھیج دے گا۔

(6) کوئی بھی شہادت جس پر درخواست دہنده اور فریق مخالف یقین رکھتے ہوں، رجسٹریشن کو مقررہ طریقے سے اور مقررہ مدت کے اندر پیش کی جائے گی اور رجسٹریشن کو، اگر خواہش کی جائے، سنبھالنے کا موقع دے گا۔

(7) فریقین کو سنبھالنے، اگر ایسا کرنا درکار ہو، اور شہادت پر غور کرنے کے بعد رجسٹریشن یہ فیصلہ کرے گا کہ رجسٹریشن کی منظوری کن شرائط اور پابندیوں، اگر کوئی ہوں، کے تابع دی جائے اور عذر کی وجہ، چاہے مخالف پارٹی اس پر مختصر کرے یا

نہ کرے، خاطر میں لائی جاسکے گی۔

(8) جہاں، کوئی شخص جس نے مخالفت کا نوٹس دیا ہو یا درخواست دہنده جس نے ایسا نوٹس وصول کرنے کے بعد جوابی بیان بھیجا ہو، بھارت میں نتور ہائش پذیر ہوا رہنہ ہی تجارت چلا رہا ہو، وہاں، رجسٹر اس سے اس کے روپ و کارروائیوں کے خرچ کے لیے ضمانت طلب کر سکے گا اور ایسی ضمانت باضابطہ طور پر دینے میں کسی کوتا ہی پر، مخالفت یا درخواست، جیسی کہ صورت ہو، ترک کی گئی متصور ہو گی۔

(9) رجسٹر ار، استدعا پر، اور ایسی قیود پر جو کہ وہ مناسب سمجھے، مخالفت کے نوٹس یا جوابی بیان میں، کسی غلطی کی ذریتی یا ترمیم کی اجازت دے سکے گا۔

رجسٹر ار مخالفت کی وجوہات پر غور کرے گا। 22۔ رجسٹر ار تمام وجوہات، جن پر درخواست کی مخالفت کی گئی ہو، پر غور کرے گا اور اپنے فیصلے کے لیے وجوہات دینے کے بعد، حکم کے ذریعے مخالفت کو مسترد یا برقرار رکھے گا۔

لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کا رجسٹریشن۔ 23۔ (1) مرکزی حکومت کے ذریعے دفعہ 29 کے ضمن (2) کے تحت مصروف نسل اور جنس کی لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کے رجسٹریشن کے لیے درخواست دفعہ 14 میں محوالہ کسی بھی شخص کی طرف سے یا ذریعے اور دفعہ 18 میں مصروف طریقے سے رجسٹر ار کو دی جاسکے گی گویا کہ لفظ "قسم" کی جگہ پر "لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم" الفاظ رکھ دیے گئے ہوں اور جو ایسی فیس اور دستاویزات کے ہمراہ ہو گی جو کہ مقرر کیا جائے۔

(2) جب رجسٹر ار مطمئن ہو کہ ضمن (1) کے تقاضوں کی تسلی بخش تعمیل کی گئی ہے تو وہ درخواست کو اپنی رپورٹ اور تمام دستاویزات کے ساتھ اتحاری کو صحیح دے گا۔

(3) ضمن (2) کے تحت درخواست کے موصول ہونے پر، اتحاری ایسی لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کا معافہ، ایسی جانچ کر کے اور ایسا طریق کا راپنا کر جو مقرر کیا جائے، اس بات کا تعین کرنے کے لیے کرے گی کہ آیا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم ابتدائی قسم سے ملے گئی ہے۔

(4) جب اتحاری کا ضمن (3) میں محوالہ جانچ کی رپورٹ پر یہ اطمینان ہو جائے کہ لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم ابتدائی قسم سے حاصل کی گئی ہے تو یہ رجسٹر ار کو ایسی لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کو رجسٹر کرنے کی ہدایت دے سکے گی اور رجسٹر ار اتحاری کی ہدایت کی تعمیل کرے گا۔

(5) جب اتحاری قسم (3) میں مولہ جانج کی اس رپورٹ سے مطمئن نہ ہو کہ لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم ابتدائی قسم سے حاصل کی گئی ہے تو وہ درخواست سے انکار کرے گی۔

(6) دفعہ 28 میں درج کسی قسم کے پیدا کار کے حقوق کا اطلاق لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کے پیدا کار پر ہوگا: بشرطیکہ ابتدائی قسم کے پیدا کار کے ذریعے لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کے پیدا کار کو دفعہ 28 کے ضمن (2) کے تحت مجازیت ایسی شرائط اور قیود کے تابع ہوگی جن پر فریقین باہمی طور پر رضا مند ہوں۔

(7) اس دفعہ کے تحت لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم رجسٹرنے کی جائے گی جب تک کہ یہ دفعہ 15 کے تقاضوں کو پورا نہ کرے گویا کہ لفظ "قسم" کی جگہ پر "لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم" الفاظ رکھ دیے گئے ہوں۔

(8) جب ایک لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کو ضمن (4) کے تحت اتحاری کی ہدایت کی تعییں میں رجسٹر ار کے ذریعے رجسٹر کیا گیا ہو، تو رجسٹر ار درخواست دہنہ کو مقررہ فارم میں رجسٹری کی مہربثت کر کے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ اجرا کرے گا اور اس کی ایک نقل اتحاری اور دیگر ایسی اتحاریوں کو اطلاع کے لیے بھیج گا جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

باب - IV

رجسٹریشن کی مدت اور اثر اور فائدے کی حصہ داری

رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کا اجراء کرنا۔ 24-(1) جب کسی قسم (امسائے لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم) کے رجسٹریشن کے لیے کوئی درخواست منظور کر لی گئی ہو اور یا تو۔

(الف) درخواست کی مخالفت نہ کی گئی ہو اور مخالفت کے نوٹس کا وقت منقضی ہو گیا ہو؛ یا

(ب) درخواست کی مخالفت کی گئی ہو اور مخالفت مسترد کر دی گئی ہو، تو رجسٹر ار قسم کا رجسٹریشن کرے گا۔

(2) قسم (امسائے لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم) کے رجسٹریشن پر، رجسٹر ار درخواست دہنہ کو مقررہ فارم میں اور رجسٹری کی مہربثت کر کے رجسٹریشن سرٹیفیکٹ کا اجرا کرے گا اور اس کی ایک نقل اتحاری کو فائدے کی حصہ داری کا تعین

کرنے کے لیے اور دیگر ایسی اخباری، جیسا کہ مقرر کیا جائے، کو اطلاع کے لیے بھیج دی جائے گی۔ رجسٹر ارکور جسٹیشن سرٹیفیکیٹ اجراؤ کرنے کے لیے، قسم کے رجسٹریشن کے لیے درخواست داخل کرنے کی تاریخ سے، زیادہ سے زیادہ جتنا وقت درکار ہو گا وہ مقرر کیا جائے گا۔

(3) جہاں قسم (ماسوائے لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کے) کا رجسٹریشن درخواست و ہندہ کی جانب سے کوتاہی کی وجہ سے، درخواست کی تاریخ سے بارہ مہینوں کے اندر مکمل نہ کیا گیا ہو، رجسٹر ارکور خواست و ہندہ کو مقررہ طریقے سے نوٹس دینے کے بعد، درخواست کو متروکہ تصور کر سکے گا جب تک کہ اس سلسلے میں نوٹس میں صراحت کیے گئے وقت کے اندر یہ مکمل نہ کی جائے۔

(4) رجسٹر ارکور، کسی قبر کے ہوئی بھول چوک یا نمایاں غلطی کو ذرست کرنے کی اغراض کے لیے رجسٹریار جسٹیشن سرٹیفیکیٹ کی ترمیم کر سکے گا۔

(5) اخباری کے ذریعے فیصلہ لیے جانے اور رجسٹریشن کے لیے درخواست دیے جانے کے درمیان کی مدت کے دوران کسی تیرے فریق کے ذریعے کسی بے جا فعل کے ارتکاب کے خلاف پیدا کار کے مفاد کا تحفظ کرنے کے لیے رجسٹر ارکور ہدایات جاری کرنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

(6) دفعہ بذایاد فوج 23 کے ضمن (8) کے تحت اجراء کیا گیا رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ درختوں اور انگور کی بیلوں کے معاملے میں نو برسوں تک اور دیگر کسی فصل کے معاملے میں چھ برسوں تک جائز ہو گا اور باقی ماندہ مدت کے لیے اس کا جائزہ اور تجدید ایسی فیس کی ادائیگی پر جو اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد کے ذریعے طے کی گئی ہو ایسی شرائط کے تابع ہو سکے گی کہ۔

(i) درختوں اور انگور کی بیلوں کے معاملے میں، قسم کے رجسٹریشن کی تاریخ 18 برسوں کی جائز مدت سے تجاوز نہ کرے گی؛

(ii) محفوظ قسم کے معاملے میں مرکزی حکومت کے ذریعے 7 جنوری 1966 کی دفعہ 5 کے تحت اس قسم کے اطلاع نامے سے پندرہ برسوں کی جائز مدت سے تجاوز نہ کرے گی؛

(iii) دیگر معاملوں میں قسم کے رجسٹریشن کی تاریخ سے پندرہ (15) برسوں کی جائز مدت سے تجاوز نہ کرے گی؛

اقسام کی فہرست کی اشاعت۔ 25۔ اخباری ایسے وقوف کے اندر جیسا کہ یہ مناسب سمجھے، اس وقتفے کے

دوران رجسٹر شدہ اقسام کی فہرست کی اشاعت کرے گی۔

اتحارٹی کے ذریعے فائدے کی حصہ داری کا تعین۔ 26- (1) دفعہ 23 کے ضمن (8) یاد فتحہ 24 کے ضمن (2) کے تحت اتحارٹی سرٹیفیکٹ کے مضمون کی اشاعت کرے گی اور سرٹیفیکٹ کے تحت درج قسم کے فائدے کی حصہ داری کے دعوے ایسے طریقے سے طلب کرے گی جیسا کہ مقرر کیا جائے۔

(2) ضمن (1) کے تحت دعوے طلب کیے جانے پر کوئی بھی شخص یا اشخاص کی جماعت یا فرم یا سرکاری یا غیر سرکاری تنظیم ایسی قسم کے فائدے کی حصہ داری کا مطالبہ، ایسی مدت کے اندر ایسے فارم میں اور ایسی فیس کے ہمراہ پیش کرے گی جو مقرر کیا جائے:

بشرطیکہ ایسے دعوے صرف کسی بھی، —

(i) ایسے شخص یا اشخاص کی جماعت کے ذریعے پیش کیے جائیں گے اگر ایسا شخص یا ہر ایک شخص جو اس جماعت کی تشکیل کرتا ہے، بھارت کا شہری ہو؛ یا

(ii) ایسی فرم یا سرکاری یا غیر سرکاری تنظیم کے ذریعے پیش کیے جائیں گے اگر ایسی فرم یا تنظیم بھارت میں بنائی گئی ہو یا قائم ہو۔

(3) ضمن (2) کے تحت دعوے کے موصول ہونے پر، اتحارٹی ایسے دعوے کی ایک نقل ایسے سرٹیفیکٹ کے تحت درج قسم کے پیدا کار کو بھیجے گی اور پیدا کار ایسی نقل کے موصول ہونے پر، ایسے دعوے کے لیے اپنی مخالفت ایسی مدت کے اندر اور ایسے طریقے سے پیش کرے گا، جو مقرر کیا جائے۔

(4) اتحارٹی، ضمن (2) کے تحت موصول دعوے کا نپنٹاراف لیقین کو سنے جانے کا موقع دیے جانے کے بعد کرے گی۔

(5) ضمن (4) کے تحت دعوے کے نپنٹارے کے دوران، اتحارٹی اپنے حکم میں، فائدے کی حصہ داری کی رقم، اگر کوئی ہو، جس کے لیے دعویدار حقدار ہو، کو واضح طور پر ظاہر کرے گی اور ذمیل کے امور پر غور کرے گی، یعنی:-

(اف) قسم کی نشوونما میں دعویدار کے جینک مواد کے استعمال، جس کے فائدے کی حصہ داری کا دعویٰ کیا گیا ہے، کی نوعیت اور حد:

(ب) بازار میں قسم کا تجارتی استعمال اور مانگ جس کی نسبت فائدے کی حصہ داری کا دعویٰ کیا گیا ہو۔

(6) اس دفعہ کے تحت قسم کے فائدے کی حصہ داری کی تعین کی گئی رقم، ایسی قسم کے پیدا کار کے ذریعے دفعہ 45 کے

ضمن(1) کے فقرہ (الف) میں محلہ طریقے سے قومی جین فنڈ میں جمع کی جائے گی۔

- 22 -

(7) اس دفعہ کے تحت تعین کی گئی فائدے کی حصہ داری کی رقم، اتحارٹی کے ذریعے مقررہ طریقے سے استصواب کیے جانے پر ضلع مجسٹریٹ جس کی حدود اختیارات کے اندر فائدے کی ایسی حصہ داری کا مستوجب پیدا کار رہائش پذیر ہو، کے ذریعے مالگزاری کے بقايا جات کے بطورقابل وصول ہوگی۔

پیدا کار بیچ یا اس کا افزائشی مواد جمع کرے گا۔ 27۔ (1) پیدا کار سے جائز شدہ قسم یا اس کے افزائشی مواد مشمول بنیادی نسلی بیج کی ایسی مقدار جس کی صراحت ضابطے میں کی جائے نسلی افزائش کی اغراض کے لیے، پیدا کار کے اخراجات پر قومی جین بینک میں ایسی مدت کے اندر جمع کرنا اور کار ہوگا جس کی صراحت اس ضابطے میں کی جائے۔

(2) ضمん(1) میں جمع کیے جانے والے بیچ یا افزائشی مواد یا بنیادی نسلی بیج، اتحارٹی کے ذریعے صراحت کیے گئے قومی جین بینک میں جمع کیے جائیں گے۔

رجسٹریشن سے حق عطا ہونا۔ 28۔ (1) اس ایکٹ کی دیگر توضیعات کے تابع، اس ایکٹ کے تحت قسم کے لیے اجر اکیا گیا سرٹیفیکٹ یا رجسٹریشن پیدا کار یا اس کے جانشین پر یا ایجنت یا لائنس دار پر، قسم کو پیدا کرنے، بیچنے، خرید و فروخت، تقسیم کرنے، درآمد یا برآمد کرنے کا حق بلاشرکت غیر سے عطا کرے گا: بشرطیکہ قائم قسم کے معاملے میں جب تک کہ کوئی پیدا کار یا اس کا جانشین، اپنا حق ثابت کرے، مرکزی حکومت اور ایسی صورت میں جہاں ایسی قائم قسم، بیج ایکٹ، 1966 کی دفعہ 5 کے تحت ریاست یا اس کے کسی حصے کے لیے نوٹیفیکیشن ہو، ریاستی حکومت کو ایسے حق کا مالک تصور کیا جائے گا۔

(2) پیدا کار کسی بھی شخص کو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کو پیدا کرنے، بیچنے، خرید و فروخت کرنے یا دیگر طریقے سے نمائانے کا مجاز، ایسی حدود اور شرائط کے اندر بنا سکتا ہے جس کی ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے۔

(3) اس دفعہ کے تحت ہر ایک مجازیت ایسے فارم میں ہوگی جیسا کہ ضوابط کے ذریعے صراحت کی جائے۔

(4) ضمん(1) میں محلہ کوئی ایجنت یا لائنس دار جہاں وہ قسم کی پیداوار کرنے، خرید و فروخت کرنے، بیچنے، تقسیم کرنے، درآمد یا برآمد کرنے کا حصہ رہتا ہے، اپنا اتحاقاً رجسٹر کرنے کے لیے مقررہ طریقے سے اور مقررہ فیس کے ساتھ رجسٹر اگو درخواست دے گا اور رجسٹر اگو درخواست کے موصول ہونے پر اتحاقاً کے ثبوت پر مطمئن ہونے پر،

اس کو قسم کی نسبت جس کے لیے وہ ایسے حق کا حقدار ہے بطور ایجنت یا لائنس دار، جیسی کہ صورت ہو، رجسٹر کرے گا اور ایسی حقداری کی تفصیلات اور شرائط یا پابندیاں، اگر کوئی ہوں، جس کے تحت ایسی حقداری دی گئی ہو، رجسٹر میں داخل کرائے گا: بشرطیکہ جب ایسی حقداری کے جواز پر فریقین کے درمیان تنازعہ ہو، رجسٹر احقداری کو رجسٹر کرنے سے انکار کر سکے گا اور معاملے کو مقررہ طریقے سے اتحارثی کے حوالے کر سکے گا اور رجسٹریشن کوتب تک روکے رکھے گا جب تک ایسے استصواب کیے گئے تنازع ع پر فریقین کے حقوق کا تعین اتحارثی کے ذریعے نہ کر دیا جائے۔

(5) رجسٹر، ضمن (4) کے تحت درخواست دہنہ کو رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ ایسے رجسٹریشن کے بعد اجراء کرے گا اور سرٹیفیکیٹ میں حقداری کی مختصر شرائط، اگر کوئی ہوں، مقررہ طریقے سے درج کرے گا اور ایسا سرٹیفیکیٹ ایسی حقداری اور اس کی شرائط یا پابندیوں، اگر کوئی ہوں، کا قاطعی ثبوت ہوگی۔

(6) فریقین کے درمیان موجود کسی اقرارنامے کے تابع، ضمن (4) کے تحت قسم کے حق کا رجسٹر شدہ کوئی ایجنت یا لائنس دار پیدا کاریا اس کے جانشین کو، اس کی خلاف ورزی روکنے کی کارروائی کرنے کے لیے طلب کرے گا اور اگر پیدا کاریا اس کا جانشین طلب کرنے کے بعد تین مہینے کے اندر ایسا کرنے سے انکار کرتا ہے یا غفلت کرتا ہے تو ایسا رجسٹر شدہ ایجنت یا لائنس دار، پیدا کار کو یا اس کے جانشین کو مدعا علیہ بناؤ کر خلاف ورزی کے لیے اپنے نام سے کارروائی کر سکے گا جیسے کہ وہ پیدا کار ہو۔

(7) کسی دیگر قانون میں کسی بھی امر کے مندرج ہونے کے باوجود، کوئی بھی پیدا کاریا اس کا جانشین جو اس طرح مدعا علیہ کے طور پر شامل کیا گیا ہو، خرچے کا مستوجب نہ ہو گا جب تک کہ وہ خود حاضر نہ ہو جائے اور کارروائیوں میں حصہ نہ لے۔

(8) دفعہ ہذا کا کوئی امر قسم کے درج شدہ ایجنت یا درج شدہ لائنس دار کو اس حق کو مزید منتقل کرنے کا حق عطا نہیں کرے گا۔

(9) ضمن (4) کے تحت رجسٹریشن کو مضرت پہنچائے بغیر قسم سے متعلق رجسٹریشن کی قیود، —

(الف) جس کی نسبت یا کسی شرط یا روک جس کے تابع یہ موثر ہے، ایسی قسم کے درج شدہ پیدا کاریا اس کے جانشین سے مقررہ طریقے سے درخواست کے موصول ہونے پر رجسٹر ارکے ذریعے تبدیل کی جاسکیں گی؛

(ب) ایسی قسم کے رجسٹر شدہ پیدا کاریا اس کے جانشین یا ایسی قسم کے رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائنس دار کے

مقررہ طریقے میں درخواست کے موصول ہونے پر جائز اکار کے ذریعے منسون کی جاسکیں گی؛

-24-

(ج) کسی بھی شخص کے، مساوئے پیدا کار، اس کے جانشین، رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائنس دار کے، ذریعے مقررہ طریقے میں درخواست دینے پر جائز اذیل کی کسی بھی وجوہات پر منسون کر سکے گا، یعنی:-

(i) قسم کے پیدا کار یا اس کے جانشین یا ایسی قسم کے رجسٹر شدہ ایجنت یا لائنس دار نے ضمن (4) کے تحت رجسٹریشن کے لیے درخواست میں کچھا ہم حقائق کی غلط پیمانی کی ہو یا ان کا انکشاف کرنے میں ناکام ہوا ہو جن کا اگر صحیح طریقے سے بیان کیا گیا ہوتا یا انکشاف کیا گیا ہوتا تو رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائنس دار کے رجسٹریشن کے لیے درخواست کے انکار کے لیے قابل قبول وجہ ہوتی،

(ii) درخواست دہنہ کو معاملہ، جس کی انجام دہی کا وہ خواہش مند ہے، کی رو سے عطا کیے گئے حق کو ملاحظہ رکھتے ہوئے رجسٹریشن نہیں کیا جانا چاہیے تھا؛

(د) قسم کے پیدا کار یا اس کے جانشین کی مقررہ طریقے میں درخواست پر اس وجہ سے کہ رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائنس دار، جیسی کہ صورت ہو، اور ایسے پیدا کار یا اس کے جانشین کے درمیان قسم سے متعلق معاملے کی کسی بھی شرط کو جس کے لیے ایسا ایجنت یا لائنس دار رجسٹرڈ ہو، کو لوگوں نہیں کیا گیا ہو یا اس کی تعمیل نہ کی جا رہی ہو، رجسٹر اکار کے ذریعے منسون کی جاسکیں گی؛

(ه) کسی بھی شخص کے ذریعے مقررہ طریقے سے درخواست دینے پر اس وجہ سے کہ رجسٹریشن سے متعلق قسم اب موجود نہیں ہے، رجسٹر اکار کے ذریعے منسون کی جاسکیں گی۔

(10) رجسٹر اکار، دفعہ ہذا کے تحت ہر ایک درخواست کا نوٹس مقررہ طریقے سے، قسم کے رجسٹر شدہ پیدا کار یا اس کے جانشین اور ایسی قسم کے تمام رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائنس دار (جود درخواست دہنہ ہو) وجہ کرے گا۔

(11) رجسٹر اکار، ضمن (2) کے تحت کوئی بھی حکم صادر کرنے سے پہلے، اس سلسلے میں دی گئی درخواست کو ضمن (10) کے تحت نوٹس کے بعد کسی بھی فریق کے ذریعے موصول کیے گئے عذرات کے ہمراہ، احتماری کو غور کرنے کے لیے پیش کرے گا اور احتماری ایسی تحقیقات کرنے کے بعد جو وہ مناسب سمجھے، رجسٹر اکار کو ایسی ہدایات جاری کرے گی جو وہ مناسب سمجھے اور رجسٹر اکار درخواست کا پیٹار ایسی ہدایات کے مطابق کرے گا۔

مخصوص اقسام کا اخراج ۔ 29

(1) اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود، امن و امان یا اخلاق عامہ یا انسانی، حیوانی اور بنا تاتی زندگی اور صحت کو بچانے کے لیے یا ماحول کو تشویش ناک نقصان سے بچانے کے لیے جہاں

ایسی قسم کے تجارتی استھان کا انسداد لازمی ہے وہاں ایسے معاملات میں اس ایکٹ کے تحت کوئی رجسٹریشن نہیں کیا جائے گا۔

(2) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کے تحت اقسام کے رجسٹریشن کے لیے قائم اقسام اور کاشت کاروں کی اقسام کے علاوہ جنس اور نوع کی صراحت کرے گی۔

(3) ضمن (1) اور ضمن (2) اور دفعہ 15 کے ضمن (1) اور ضمن (2) میں مندرج کسی امر کے باوجود، کسی بھی نوع یا نسل کی قسم جس میں کوئی شیکنا لو جی شامل ہو جو انسانوں، حیوانوں یا پوپوں کی زندگی یا صحت کے لیے مضرت رہا ہو، اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کی جائے گی۔

تشریح:- اس ضمن کی اغراض کے لیے، اصطلاح ”کوئی بھی شیکنا لو جی“ میں جینیاتی استعمال روک شیکنا لو جی اور مختتم شیکنا لو جی شامل ہیں۔

(4) مرکزی حکومت ضمن (2) کے تحت اجرائیے گئے اطلاع نامے میں صراحت کی گئی نوع اور نسلوں کی فہرست میں سے کسی بھی نوع یا نسل کو، مساوائے مفاد عامہ کے، خارج نہ کرے گی۔

(5) ضمن (4) کے تحت مخرج نوع یا نسل سے وابستہ کوئی بھی قسم اس ایکٹ کے تحت تحفظ کے اہل نہ ہوگی۔

تحقیق کرنے والوں کے حقوق ۔ 30

(الف) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ کسی بھی قسم کے استعمال کو کسی بھی شخص کے ذریعے ایسی قسم کو تجربہ یا تحقیق کے لیے استعمال کرنے سے نہیں روکے گا؛

(ب) کسی شخص کے ذریعے کسی قسم کو ابتدائی وسیلہ کے بطور دیگر اقسام پیدا کرنے کی اغراض کے لیے استعمال سے نہیں روکے گا؛

بشر طیکہ جہاں نسلی خطوط کے طور پر ایسی قسم کے ذرائع کا بار بار استعمال، دیگر ایسی نوزائیدہ قسم کی تجارتی پیداوار کے لیے لازمی ہو، وہاں رجسٹر شدہ قسم کے پیدا کار کی مجازیت درکار ہوگی۔

عہدو پیاں والے ممالک کے شہریوں سے رجسٹریشن کی درخواست کی نسبت خصوصی توضیعات۔

(1) بھارت سے باہر کسی بھی ملک کے ساتھ، جو بھارت کے شہریوں کو یکساں مراعات جو کہ اس کے اپنے شہریوں کو حاصل ہیں، عطا کرتا ہے، کسی عہد نامے، عہدو پیاں یا بندوبست کو پورا کرنے کے لحاظ سے، مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے، ایسے ملک کو اس ایکٹ کی اغراض کے لیے عہدو پیاں والا ملک قرار دے گی۔

(2) جہاں پر عہدو پیاں والے ملک میں کسی شخص نے قسم کے پیدا کار کے حقوق عطا کیے جانے کے لیے یا ایسی قسم کو اقسام کے سرکاری رجسٹر میں درج کرنے کے لیے درخواست دی ہو اور ایسا شخص یاد فہ 14 کے تحت اس کی جانب سے درخواست دینے کا حقدار کوئی شخص اس تاریخ جس پر عہدو پیاں والے ملک میں درخواست دی گئی تھی، کے بعد بارہ مہینوں کے اندر بھارت میں ایسی قسم کے رجسٹریشن کے لیے درخواست دے وہاں، اگر ایسی قسم اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی گئی ہو، اسی تاریخ پر جس پر عہدو پیاں والے ملک میں درخواست دی گئی تھی رجسٹر ہو گی اور ایسی تاریخ اس ایکٹ کی اغراض کے لیے رجسٹریشن کی تاریخ متصور ہو گی۔

(3) جہاں قسم کے پیدا کار کے حقوق عطا کرنے کے لیے یا ایسی قسم کو اقسام کے سرکاری رجسٹر میں درج کرنے کے لیے درخواست دو یا زیادہ عہدو پیاں والے ممالک میں دی گئی ہو، وہاں ضمن (2) میں مذکورہ بارہ ماہ کی مدت کا شمار اس تاریخ سے جس پر پہلی درخواست یا درخواستوں میں سے پہلی درخواست دی گئی ہو، کیا جائے گا۔

(4) اس ایکٹ میں مندرج کوئی بھی امر، رجسٹر شدہ قسم کے پیدا کار کو، اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن لا گو ہونے کی تاریخ کے قبل ہوئی کسی حق کی خلاف ورزی کے لیے، ماسوئے جنہیں اس ایکٹ کے تحت تحفظ دیا گیا ہے، حقدار نہیں بنائے گا۔

عمل و رد عمل کے لیے توضیعات۔ (32) مرکزی حکومت کے ذریعے اس سلسلے میں دفعہ 31 کے ضمن (1) کے تحت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے قرار دیا گیا کوئی ملک، اگر کسی قسم کے تحفظ اور رجسٹریشن کی نسبت یکساں حقوق، جو کہ یہ اپنے شہریوں کو عطا کرتا ہے، بھارت کے شہریوں کو عطا نہیں کرتا ہے، تو ایسے ملک کا کوئی بھی شہری چاہے بلاشرکت غیرے یاد گیر کسی شخص کے ساتھ مشترک طور پر اس ایکٹ کے تحت کسی قسم کے رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے کا حقدار نہ ہو گا یا اس ایکٹ کے تحت کسی قسم کو رجسٹر کروانے کا حقدار نہ ہو گا۔

سرٹیفیکیٹ کی دستبرداری اور منسوخی اور رجسٹر کی صحیح اور درستی

رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ سے دستبرداری - 33. (1) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ کسی قسم کا پیدا کار کسی بھی وقت مقررہ طریقے سے رجسٹر اک نوٹس کے ذریعے اپنے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ سے دستبردار ہونے کی پیشکش کر سکے گا۔

(2) جہاں ایسی کوئی پیشکش کی جائے، رجسٹر اک مقررہ طریقے سے اس سرٹیفیکیٹ سے وابستہ ہر ایک رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائنس دار کو مطلع کرے گا۔

(3) ایسے اطلاع نامے کے بعد، مقررہ مدت کے اندر، ایسا کام بھی ایجنت یا لائنس دار، رجسٹر اک دستبرداری سے متعلق اپنی مخالفت کا نوٹس دے سکے گا اور جہاں ایسا نوٹس دیا جائے رجسٹر اک ایسے نوٹس کے مضمون سے ایسی قسم کے پیدا کار کو مطلع کرے گا۔

(4) درخواست دہنہ اور تمام حریقوں کو، اگر وہ سنے جانے کے خواہش مند ہوں کو سنے جانے کے بعد، رجسٹر اک مطمئن ہوتا ہے کہ رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ سے معقول طریقے سے دستبرداری ہو سکتی ہے تو وہ پیشکش قبول کر سکے گا اور حکم کے ذریعے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ منسوخ کر سکے گا۔

بعض بنیادوں پر تحفظ کی منسوخی - 34. اس ایکٹ میں مندرج توضیعات کے تابع کسی قسم کی نسبت پیدا کار کو دیا گیا تحفظ کسی بھی شخص کے ذریعے مقررہ طریقے سے دی گئی درخواست پر، اتحارٹی کے ذریعے حسب ذیل بنیادوں میں سے کسی ایک کی بنا پر منسوخ کیا جاسکے گا، یعنی:-

(الف) کہ رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کا عطا کیا جانا درخواست دہنہ کے ذریعے فراہم کی گئی نادرست معلومات پر مبنی ہے؛

(ب) یہ کہ رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ اس شخص کو عطا کیا گیا ہے جو اس ایکٹ کے تحت تحفظ کے اہل نہ ہو؛

(ج) یہ کہ پیدا کار نے رجسٹر اک ایسی معلومات، دستاویزات یا مواد فراہم نہ کیا تھا جو کہ اس ایکٹ کے تحت رجسٹریشن کے لیے درکار ہو؛

(د) یہ کہ پیدا کار، اس صورت میں جہاں اس ایکٹ کے تحت رجسٹر اک فراہم کی گئی ایسی قسم کی سابقہ ڈینومنیشن

رجسٹریشن کے لیے جائز نہ ہو، رجسٹر ارکو قسم کی متبادل ڈیزائنیشن، جو کہ رجسٹریشن کے لیے شے متدعوی ہے، فراہم کرنے میں ناکام رہا ہو؛

- (ہ) یہ کہ پیدا کار نے اس شخص کو جس کو دفعہ 47 کے تحت لازمی لائنس اجرا کیا گیا ہو، قسم سے متعلق جس کی نسبت ایسے پیدا کار کو رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ اجرا کیا گیا ہو، ضروری تجویز یا افزائشی مواد فراہم نہ کیا تھا؛
- (و) یہ کہ پیدا کار نے اس ایکٹ کی توضیعات یا اس کے تحت بنائے گئے قوانین یا ضوابط کی تعمیل نہ کی ہو؛
- (ز) یہ کہ پیدا کار اس ایکٹ کے تحت اخباری کے ذریعے جاری کی گئی ہدایات کی تعمیل کرنے میں ناکام رہا ہو؛
- (ح) یہ کہ رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ عطا کرنا مفاد عامہ میں نہیں ہے:

بشرطیکہ ایسا کوئی تحفظ منسوخ نہ کیا جائے گا جب تک کہ پیدا کار کو معاملے میں سے جانے کا اور عذر رات داخل کرنے کا معقول موقع فراہم نہ کیا جائے۔

سالانہ فیس کی ادائیگی اور اس کی کوتاہی سے رجسٹریشن کی ضبطی۔ 35 - (1) اخباری، مرکزی حکومت کی مابین

منظوری سے، اس ایکٹ کے تحت رجسٹریکے گئے قسم کے پیدا کار، ایجنت یا اس کے لائنس دار کے ذریعے، اس ایکٹ کے تحت ان کے رجسٹریشن کو بنائے رکھنے کے لیے، سالانہ طور پر ادائی جانے والی فیس جس کا تعین ایسی قسم کی نسبت ایسے پیدا کار، ایجنت یا لائنس دار، جسی کہ صورت ہو، کے ذریعے کمائے گئے فائدے یا رائٹی کی بنیاد پر کیا گیا ہو، عائد کرے گی۔

(2) اگر کوئی پیدا کار، ایجنت یا لائنس دار ضمن (1) میں محوالہ فیس جو اس ضمن کے تحت مقررہ طریقے سے عائد کی گئی ہو، دو مسلسل سالوں تک جمع کرنے میں ناکام رہے، تو اخباری ایسے پیدا کار، ایجنت یا لائنس دار کو ایک نوٹس جاری کرے گی اور اگر ایسے نوٹس کی تعمیل پر وہ نوٹس میں دی گئی ہدایت کی تعمیل کرنے میں ناکام رہے، تو اخباری، رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کے تحت پیدا کار، ایجنت یا لائنس دار کو جرأہ کیے گئے تمام قابل تسلیم تحفظ کو ضبط کیا گیا قرار دے گی۔

(3) ضمن (1) کے تحت عائد فیس کے بقایا جات مالگزاری کے بقایا جات متصور ہوں گے اور ان کی وصولیابی جبکہ کی جائے گی۔

رجسٹریشن کو رد یا تبدیل اور رجسٹر کو صحیح کرنے کا اختیار۔ 36 - (1) کسی بھی ناراض شخص کے ذریعے مقررہ

طریقے سے رجسٹر اکو دی گئی درخواست پر، رجسٹر اس ایکٹ کی توضیعات کی خلاف ورزی یا ایسی شرط جس کے تابع ایسا

رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ اجرا کیا گیا ہو، کی عدم تعییں کی بنیاد پر، اس ایکٹ کے تحت اجرا کیے گے۔ برجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کو تبدیل یارڈ کرنے کے لیے ایسے احکامات جاری کر سکے گا، جو وہ مناسب سمجھے۔

(2) رجسٹر میں کسی اندر اجرا کی غیر موجودگی یا ترک سے یار جسٹر میں بنائی کسی معقول وجہ سے کیے گئے اندر اجرا یار جسٹر پر غلطی سے کوئی اندر اجرا رہ جانے کی وجہ سے ناراض کوئی بھی شخص، مقررہ طریقے سے رجسٹر ار کو رجوع کر سکے گا اور رجسٹر ار، اندر اجرا کرنے، خارج کرنے یا تبدیل کرنے کے لیے ایسا حکم صادر کر سکے گا، جو مناسب سمجھے۔

(3) اس دفعہ کے تحت کسی بھی کارروائی میں رجسٹر ار کسی بھی سوال کا فیصلہ کر سکے گا جس پر فیصلہ کرنا رجسٹر میں ذریتی کرنے کے سلسلے میں لازمی یا قرین مصلحت ہو۔

(4) فریقین کو مقررہ طریقے سے نوٹس دینے کے بعد اور ان کو سنے جانے کا موقعہ دیے جانے کے بعد رجسٹر ار اپنی ایسا پر ٹھمن (1) اور ٹھمن (2) میں محلہ حکم صادر کر سکے گا۔

رجسٹر کی ذریتی۔ 37۔ (1) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ کسی قسم کے پیدا کار کے ذریعے مقررہ طریقے سے دی گئی درخواست پر رجسٹر ار —

(الف) رجسٹر میں ایسے پیدا کار کے نام، پتہ یا کیفیت یا ایسی قسم سے وابستہ دیگر کسی اندر اجرا میں کسی بھی غلطی کو درست کر سکے گا؛

(ب) رجسٹر میں ایسے پیدا کار کے نام، پتہ یا کیفیت میں کوئی تبدیلی میں درج کر سکے گا؛

(ج) رجسٹر میں قسم کے اندر اجرا جس کی نسبت ایسی درخواست داخل کی گئی ہو کو رد کر سکے گا اور رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ میں کوئی شیجی ترمیم یا تبدیلی کر سکے گا اور اس غرض کے لیے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کو پیش کرنے کا مطالبہ کر سکے گا۔

(2) کسی قسم کے رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائسنس دار کے ذریعے مقررہ طریقے سے درخواست دینے پر رجسٹر ار، اس ایکٹ کے تحت اجرا کیے گئے رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ یا رجسٹر میں ایسے رجسٹر شدہ لائسنس دار یا رجسٹر شدہ ایجنت، جیسی کہ صورت ہو، کے نام، پتہ یا کیفیت میں کسی بھی غلطی کو درست کر سکے گا یا کوئی تبدیلی میں درج کر سکے گا۔

رجسٹر شدہ قسم کی ڈینونمنیشن میں تبدیلی۔ 39۔ (1) اس ایکٹ میں درج کسی امر کے باوجود، —

(i) کوئی کاشت کار، جس نے کوئی نئی قسم پیدا کی ہو یا اس کی نشوونما کی ہو، اس کے رجسٹریشن اور دیگر تحفظ کا حقدار

اسی طریقے سے ہوگا جیسے اس ایکٹ کے تحت قسم کا پیدا کار ہوتا ہے:

(ii) کاشت کاروں کی قسم رجسٹریشن کے لیے حقدار ہو گی اگر درخواست میں دفعہ 18 کے ضمن (1) کے نفرہ (ج)

میں مصروف اعلامیہ مندرج ہو؛

(ii) کوئی کاشت کار جو زمینی نسلوں اور اکنامک پودوں کے جنگلی خودرو کے جینیاتی ذرائع کے تحفظ اور انتظام اور بچاؤ کے ذریعے ان کی بہتری پر مامور ہو، جن فنڈ سے مقررہ طریقے سے شافت اور انعام کا حقدار ہو گا:
بشرطیکہ ایسے منتخب شدہ اور تحفظ شدہ مواد کا اس ایکٹ کے تحت قابل رجسٹریشن اقسام میں جن کے وابہب کی
حیثیت سے استعمال کیا گیا ہو؛

(iv) کوئی کاشت کار اپنے فارم کی پیداوار کو، بشمول اس ایکٹ کے تحت محفوظ رکھے گئے یہوں کے، بجانے،
استعمال کرنے، بونے یادو بارہ بونے، مبادله باٹنے یا بینچنے کا ایسے طریقے سے حقدار متصور ہو گا جس طرح سے وہ اس
ایکٹ کے نافذ العمل ہونے سے قبل حقدار تھا:

شرطیکہ کاشت کار اس ایکٹ کے تحت محفوظ قسم کے برائند ڈینجوں کو بینچنے کا حقدار نہ ہو گا۔

شرطیکہ نفرہ (iv) کی اغراض کے لیے، برائند ڈینج سے مراد کسی پیکٹ یا ڈے میں رکھا گیا اور ایسے طریقے سے چپاں
کیا گیا ہے جو ظاہر کرتا ہو کہ ایسا نج اس ایکٹ کے تحت محفوظ شدہ قسم کا نج ہے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت درج کی گئی قسم کا کوئی افزائشی مواد جہاں کسی کاشت کار یا کاشت کاروں کی جماعت یا
کاشت کاروں کی کسی تنظیم کو بیچا جائے، ایسی قسم کا پیدا کار، کاشت کار، کاشت کاروں کی جماعت یا کاشت کاروں کی
تنظیم، جیسی کہ صورت ہو، کو دیے گئے حالات میں اس کی موقع کار کر دگی کو ظاہر کرے گا اور اگر ایسا افزائشی مواد دیے گئے
حالات میں موقع کار کر دگی دکھانے میں ناکام رہتا ہے تو کاشتکار، کاشتکاروں کی جماعت یا کاشتکاروں کی تنظیم، جیسی کہ
صورت ہو، اتحاری کے رو برو مقررہ طریقے سے معاوضے کا مطالبہ کر سکیں گے اور اتحاری قسم کے پیدا کار کو اطلاع دینے
کے بعد اور اس کو مخالفت داخل کرنے کا موقعہ فراہم کرنے کے بعد اور فریقین کو سننے کے بعد، قسم کے پیدا کار کو کاشت کار
کاشت کاروں کی جماعت یا کاشتکاروں کی تنظیم، جیسی کہ صورت ہو، کو ایسا معاوضہ ادا کرنے کی ہدایت کر سکے گی جو کہ یہ

مناسب سمجھے۔

رجسٹریشن کے لیے درخواست میں بعض معلومات فراہم کرنا۔ | 40. (1) باب III کے تحت کسی قسم کے رجسٹریشن کے لیے درخواست دینے والا، پیدا کار یا دیگر شخص درخواست میں ایسی قسم کے اگانے یا نشوونما میں قبائلی یا دیہی خاندانوں کے ذریعے محفوظ رکھے گئے جینیاتی مواد کے استعمال سے متعلق معلومات کو ظاہر کرے گا۔

(2) اگر ضمن (1) کے تحت پیدا کار یا دیگر ایسا شخص کوئی معلومات عیاں کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو رجسٹر، اس بات پر مطمئن ہونے کے بعد کہ پیدا کار یا دیگر شخص نے دانتہ یا جان بوجھ کر ایسی معلومات چھپائی ہے، رجسٹریشن کے لیے درخواست کو مسترد کرے گا۔

فرقوں کے حقوق۔ | 41. (1) بھارت میں کسی دیہات یا مقامی فرقے کی جانب سے کوئی بھی شخص یا اشخاص کی جماعت کا شت کاری میں چاہے سرگرم ہو یا نہ ہو، یا سرکاری یا غیر سرکاری تنظیم مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے اتحاری کے ذریعے سرکاری گزٹ میں مشترکے گئے مرکز میں، کسی بھی قسم کے ارتقاء میں ایسے دیہات یا مقامی فرقے کی جانب سے کسی دعوے کو قائم کرنے کی اغراض کے لیے اس دیہات کے لوگوں یا مقامی فرقے، جیسی کہ صورت ہو، کی حصہ داری سے قابل منسوب کوئی بھی مطالبہ پیش کر سکیں گے۔

(2) جہاں ضمن (1) کے تحت کوئی دعویٰ پیش کیا گیا ہو، اس دفعہ کے تحت مشترکی کیا گیا مرکز ایسے شخص یا اشخاص کی جماعت یا ایسی سرکاری یا غیر سرکاری تنظیم کے ذریعے پیش کیے گئے دعویٰ کی جانش ایسے طریقے سے کر سکے گا جیسا کہ یہ مناسب سمجھے، اور اگر یہ مطمئن ہو کہ ایسے دیہات یا مقامی فرقے نے قسم جو اس ایکٹ کے تحت درج ہے، کی ارتقاء میں نمایاں حصہ ادا کیا ہے، یہ اپنے مشاہدات کی روپرث اتحاری کو پیش کرے گا۔

(3) اتحاری جب ضمن (2) کے تحت روپرث پر مطمئن ہو، ایسی تحقیقات کے بعد جو یہ مناسب سمجھے کہ قسم جس سے روپرث وابستہ ہے، اس ایکٹ کی توضیعات کے تحت درج کی گئی ہے تو یہ مقررہ طریقے سے اس قسم کے پیدا کار کو ایک نوٹس اجراؤ کرے گی اور ایسے پیدا کار کو مقررہ طریقے سے عذرات داخل کرنے اور سنے جانے کا موقع فراہم کرنے کے بعد، مرکزی حکومت کے ذریعے مشترکی حد کے تابع، ایک حکم کے ذریعے ایسے شخص، اشخاص کی جماعت، سرکاری یا غیر سرکاری تنظیموں جنہوں نے ضمن (1) کے تحت دعویٰ کیا ہو، کو ادا کی جانے والی معاوضہ کی ایسی رقم عطا کر سکے گی، جو یہ مناسب سمجھے۔

(4) ضمون (3) کے تحت عطا کیا گیا کوئی بھی معاوضہ، قسم۔ پیدا کار کے ذریعے جیں فنڈ میں جمع کیا جائے گا۔

(5) ضمون (3) کے تحت عطا کیا گیا معاوضہ مال گزاری کے بقایا جات متصور ہوں گے اور اتحاری کے ذریعے حبہ قابل وصول ہوں گے۔

بے ضرر خلاف ورزی کا تحفظ۔ 42۔

اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود، —

(i) اس ایکٹ کے تحت قائم کیے گئے حق کا کسی کاشت کار کے ذریعے خلاف ورزی کرنا متصور نہ ہو گا جو ایسی خلاف ورزی کے وقت ایسے حق کی موجودگی سے آگاہ نہ ہو؛ اور

(ii) دفعہ 65 میں محلہ خلاف ورزی کے مقدمہ میں کوئی راحت جو عدالت عطا کر سکے، عطانہ کی جائے گی، نہ ہی اس ایکٹ کے تحت ایسی خلاف ورزی کے لیے کسی عدالت کے ذریعے کسی کاشت کار کے خلاف، جو عدالت کے رو برو یہ ثابت کرے کہ وہ خلاف ورزی کیے گئے حق کی موجودگی سے آگاہ نہ تھا، کسی جرم کی ساعت کی جائے گی۔

کاشت کاروں کی قسم کی مجازیت۔ 43۔

(1) دفعہ 23 کے ضمون (6) اور دفعہ 28 میں مندرج کسی امر کے باوجود، جہاں لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کا شت کاروں کی قسم سے حاصل کی گئی ہو، دفعہ 28 کے ضمون (2) کے تحت مجازیت ایسی قسم کے پیدا کار کے ذریعے نہیں دی جائے گی، مساوی کاشت کاروں یا کاشت کاروں کی جماعت یا کاشت کاروں کے طبقے کی رضامندی کے، جنہوں نے ایسی قسم کی نشوونما یا تحفظ میں رول بھایا ہو۔

فیس سے مستثنی۔ 44۔

کاشت کاروں یا کاشت کاروں کی جماعت یا دیپہاتی طبقہ، اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت، اتحاری، رجسٹریار یا ٹریبونل یا عدالت عالیہ کے رو برو کسی کارروائی میں کوئی فیس ادا کرنے کے مستوجب نہ ہوں گے۔

تشریح: اس دفعہ کی اغراض کے لیے کسی کارروائی میں، فیس میں اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت کسی دستاویز کی جانچ یا کسی حکم، فیصلے یا دستاویز کی نقل حاصل کرنے کے لیے قابل ادا فیس شامل ہے۔

جیں فنڈ۔ 45۔

(1) مرکزی حکومت، تو میں جیں فنڈ کے نام سے موسم ایک فنڈ تشکیل دے گی اور اس میں مندرجہ ذیل جمع کیا جائے گا، —

(الف) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کے پیدا کار سے یا ایسی قسم یا لازمی طور پر

حاصل کی گئی قسم، جیسی کہ صورت ہو، کے افزائشی مواد سے مقررہ طریقے سے وصول کی گئی فائدے کی حصہ داری؛

(ب) دفعہ 35 کے ضمن (1) کے تحت اتحارٹی کو رائٹی کے طور پر قبل ادا سالانہ فیس؛

(ج) دفعہ 41 کے ضمن (4) کے تحت جین فنڈ میں جمع کیا گیا معاوضہ؛

(د) کسی قومی یا بین الاقوامی تنظیم یا دیگر ذرائع سے چندہ۔

(2) جین فنڈ کا اطلاق مقررہ طریقے سے ذیل پر ہوگا، —

(الف) دفعہ 26 کے ضمن (5) کے تحت فائدے کی حصہ داری کے طور پر ادا کی جانے والی کوئی رقم؛

(ب) دفعہ 41 کے ضمن (3) کے تحت قابل ادا معاوضہ؛

(ج) چینیاتی وسائل بیشمول ان سیٹو اور ایکس سیٹو مجموعے کے تحفظ اور پائیدار استعمال کی حمایت کے لیے اور ایسے تحفظ اور پائیدار استعمال کی عمل درآمدگی میں پنچا بیوں کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے اخراجات؛

(د) دفعہ 46 کے تحت مرتب کی گئی فائدے کی حصہ داری سے متعلق ایکموں کے اخراجات۔

اسکیمیں وغیرہ مرتب کرنا۔ 46. (1) مرکزی حکومت، دفعہ 41 اور دفعہ 45 کے ضمن (2) فقرہ (د) کی اغراض

کے لیے، سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے ایک یا زیادہ اسکیمیں مرتب کرے گی۔

(2) خاص طور پر اور ضمن (1) کی توضیحات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، اسکیم سے ذیل میں سے تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیح ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) اسکیم کے تحت دفعہ 41 کی اغراض کے لیے دعویٰ کار جنڑیشن اور ایسے رجسٹریشن سے متعلق تمام امور؛

(ب) ایسے دعووں پر عمل آوری کرنا تاکہ ان کے نفاذ کو لیتھی بنا جائے؛

(ج) ایسے دعووں کی نسبت ریکارڈ اور جنڑ مرتب رکھنا؛

(د) ایسے دعووں کے نپارے پر، وصول کی گئی رقم کا، ادا یا گی (بیشمول تقسیم) کے ذریعے یا دیگر طور پر استعمال؛

(ه) ایسے دعووں سے متعلق تازعے کی صورت میں ادا یا گی یا تقسیم کے لیے طریقہ کار؛

(و) اقسام کے اگانے، کھون یا نشوونما سے وابستہ اغراض کے لیے فائدے کی حصہ داری کا استعمال؛

(ز) فقرہ (د) میں موجہ رقم کی نسبت حسابات مرتب رکھنا اور ان کا آڈٹ۔

لازمی لائنس

بعض صورتوں میں لازمی لائنس کے لیے اتحارثی کا حکم کرنے کا اختیار۔ 47 - (1) کسی قسم کے رجسٹریشن سرٹیفیکٹ اجرا کرنے کی تاریخ سے تین سالوں کے منقضی ہونے کے بعد کسی بھی وقت، کوئی بھی خواہش مند شخص اتحارثی کو درخواست دے سکے گا کہ قسم کے بیچ یا دیگر افزائشی مواد کے لیے لوگوں کی معقول ضروریات کو سبینہ طور پر پورا نہیں کیا گیا ہے یا قسم کے بیچ یا افزائشی مواد لوگوں کو معقول قیمتیوں پر دستیاب نہیں ہے اور وہ قسم کے بیچ یا دیگر افزائشی مواد کی پیداوار، تقسیم کاری اور پکری شروع کرنے کے لیے لازمی لائنس عطا کرنے کی استدعا کر سکے گا۔

(2) ضمن (1) کے تحت ہر ایک درخواست میں، درخواست دہنہ کے مفاد کی نوعیت کا بیان بمعہ ایسی تفصیلات کے جو مقرر کی جائیں اور واقعات جن پر درخواست مبنی ہو، مندرج ہوں گے۔

(3) اتحارثی، مرکزی حکومت کے ساتھ صلاح مشورے کے بعد، ایسی قسم کے پیدا کار کو عذرات داخل کرنے کا موقعہ دیے جانے کے بعد اور معاملے پر فریقین کو سنے جانے کے بعد، اگر مطمئن ہو کہ قسم کی نسبت لوگوں کی ضروریات کو پورا نہیں کیا گیا قسم کے بیچ یا افزائشی مواد عوام کو معقول قیمت پر دستیاب نہیں رہے، ایسے پیدا کار کو ایسی قیو و شرائط پر جو کہ وہ مناسب سمجھے، ایسے درخواست دہنہ کو لازمی لائنس عطا کرنے کا حکم دے سکے گی اور ایسے حکم کی ایک نقل رجسٹر اکو دفعہ 28 کے ضمن (4) کے تحت ایسے درخواست دہنہ کا نام ایسی فیس کی ادائیگی پر جیسا کہ اس ضمن میں حوالہ ہو، بحیثیت لائنس دار رجسٹر کرنے کے لیے بیچ دے گی۔

لوگوں کی ضروریات کو پورا نہ کیا گیا کب متصور ہو گا۔ 48 - اس سوال کا کہ آیا قسم کے بیجوں یا افزائشی مواد کے لیے لوگوں کی معقول ضروریات جیسا کہ دفعہ 42 کے ضمن (1) یا ضمن (3) میں موجہ ہے، تعین کرنے میں اتحارثی مندرجہ ذیل کو ملاحظہ کئے گی۔

- (i) قسم کی نوعیت، وقت جو قسم کے رجسٹریشن سرٹیفیکٹ عطا ہونے سے لے کر بیت گیا ہو، قسم کے بیچ کی قیمت اور لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قسم کے پیدا کار یا رجسٹر شدہ لائنس دار کے ذریعے اٹھائے گئے اقدامات؛ اور
- (ii) لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے میں درخواست دہنہ کی قسم کی پیداوار اور فروخت کرنے کی صلاحیت، قابلیت اور تکنیکی مہارت۔

لازمی لائنس عطا کرنے کے لیے درخواست ملتوي کرنا۔ 49- (1) اس ایکٹ کے تحت درج کی گئی قسم کا پیدا کار، جس کی نسبت دفعہ 47 کے تحت اتحاری کے سامنے درخواست زیرالتواء ہے اگر اتحاری سے تحریری طور پر اس بنیاد پر استدعا کرتا ہے کہ کسی معقول وجہ سے ایسا پیدا کار، قسم کے بیچ یا دیگر افزائشی مواد کی، تجارتی سطح پر مناسب حد تک، استدعا کرنے کی تاریخ تک پیداوار نہ کر سکا، تو اتحاری مطمین ہونے پر کہ مذکورہ وجہ معقول ہے ایسی درخواست کو مجموعی طور پر بارہ ہفتے سے متجاوزہ کرنے والی ایسی مدت کے لیے جو یہاں پیدا کار کے ذریعے ایسی قسم کے بیچ یا افزائشی مواد، جیسی کہ صورت ہو، کی معقول پیداوار کے لیے مناسب سمجھے، ملتوي کر سکے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت کوئی درخواست ملتوي نہ کی جائے گی جب تک کہ اتحاری مطمین نہ ہو کہ اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ پیدا کار نے، جس کی نسبت ایسی درخواست کی گئی ہو، ایسی قسم کے بیچ یا افزائشی مواد کے تین لوگوں کی معقول ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فوری اقدامات اٹھائے ہیں۔

لازمی لائنس کی میعاد۔ 50- اتحاری اس باب کے تحت عطا کیے گئے لازمی لائنس کی میعاد کا تعین کرے گی اور ایسی میعاد، رحمی نشوونما کی مدت اور دیگر مناسب وجوہات کو مد نظر رکھ کر معاملہ بے معاملہ مختلف ہو گی لیکن یہ کسی بھی صورت میں اس قسم کی محفوظ بقیہ مجموعی مدت سے متجاوزہ کرے گی اور جب لازمی لائنس عطا ہو جائے تو مقررہ طریقے سے ایسے لازمی لائنس کے لائنس دار کو قومی جین بنک یا دیگر کسی مرکز میں جمع ایسی لازمی لائنس سے وابستہ قسم کا تخلیقی مواد فراہم کرے گی۔

لائنس کی قیود و شرائط اتحاری طے کر گی۔ 51- (1) اس باب کی توضیعات کے تحت لازمی لائنس کی قیود و شرائط کا تعین کرتے ہوئے، اتحاری،

(i) لازمی لائنس سے وابستہ قسم کا پیدا کار کے لئے جو، قسم کی نوعیت، ایسے پیدا کار کے ذریعے قسم کو اٹھانے میں یا اس کی نشوونما میں ہوئے اخراجات اور دیگر موزوں وجوہات کو لٹکوڑا رکھتے ہوئے معقول معاوضہ حاصل کرنے کی کوشش کر گی؛
(ii) یہ یقینی بنانے کی کوشش کرے گی کہ ایسی قسم کے لازمی لائنس دار کے پاس، کاشتکاروں کو ایسی قسم کے بیچ یا دیگر افزائشی مواد، وقت سے اور معقول قیمت پر فراہم کرنے کے ملکی ذرائع موجود ہیں۔

(2) اتحاری کے ذریعے عطا کیا گیا لازمی لائنس، لائنس دار کو ایسے لائنس سے وابستہ قسم یا ایسی قسم کے بیچ یا دیگر افزائشی مواد کو غیر ملک سے درآمد کرنے کا مجاز نہیں بنائے گا جہاں ایسی درآمدگی ایسی قسم کے پیدا کار کے حقوق کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔

لازمی لائنس منسوخ کرنا۔ | 52 - (1) اتحارٹی اپنی ایما پر یا کسی ناراض شخص کے ذریعہ مقررہ فارم میں اس کو دی گئی درخواست پر، اگر مطمئن ہو کہ اس باب کے تحت رجسٹر شدہ لازمی لائنس دار نے اپنے لائنس کی کسی بھی قیود یا شرائط کی خلاف ورزی کی ہے یا مفاد عامہ کے لیے ایسے لائنس کا جاری رکھنا مناسب نہیں ہے، تو وہ ایسے لائنس دار کو سُنے جانے اور عذرات داخل کرنے کا مناسب موقع دے جانے کے بعد، ایسے لائنس کو منسوخ کر سکے گی۔

(2) ضمن (1) کے تحت جب اتحارٹی کے حکم کے ذریعے لائنس منسوخ کیا گیا ہو، تو اتحارٹی ایسے حکم کی ایک نقل رجسٹر ارکمنسوخی سے متعلق رجسٹر کی صحیح یا اندر ارج کی ذریقی کے لیے بیچج دے گی اور رجسٹر ارکمندر ارج کی صحیح یا رجسٹر کی ذریقی خبہ کرے گا۔

لازمی لائنس میں روبدل۔ | 53 - اتحارٹی اپنی ایما پر یا لازمی لائنس دار کی درخواست پر اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کے پیدا کار کو، ایسے لازمی لائنس کی نسبت، سُنے جانے کا موقع دیے جانے کے بعد، اگر یہ مفاد عامہ میں ایسا کرنا تصور کرے، ایسی قیود اور شرائط کو ایک حکم کے ذریعے تبدیل کرے گی جیسا کہ یہ مناسب سمجھے اور ایسے حکم کی ایک نقل اندر ارج اور رجسٹر میں روبدل کے مطابق ذریقی کرنے کے لیے رجسٹر ارکمندو بیچج دے گی اور رجسٹر ارکمنی ذریقی صہبہ کرنے کو تینی بنائے گا۔

باب - VIII

پودوں کی اقسام کے تحفظ کا اپیلی ٹریبوٹ

ٹریبوٹ۔ | 54 - مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے پودوں کی اقسام کے تحفظ کا اپیلی ٹریبوٹ کے نام سے موسم ایک ٹریبوٹ اس ایکٹ کے تحت یا اس کے ذریعے عاید اختیارات ساعت، اختیارات اور اتحارٹی کا استعمال کرنے کے لیے قائم کرے گی۔

ٹریبوٹ کی بناؤ۔ | 55 - ٹریبوٹ ایک چیر مین اور عدالتی اراکین اور تنقیبی اراکین کی ایسی تعداد پر مشتمل ہو گا جتنی مرکزی حکومت مقرر کرنے کے لیے مناسب سمجھے۔

(2) عدالتی رکن وہ شخص ہوگا جو تقریباً دس سالوں تک بھارت کے علاقہ میں کسی عدالتی عہدہ پر رہا ہو یا جوانوں نے لیگل سروس کا کرن رہا ہو اور جو اس سروس میں گریڈ-II یا اس کے برابر یا اس سے اونچے عہدے پر کم سے کم تین سال تک رہا ہو یا جو کم سے کم بارہ سالوں کے لیے وکیل رہا ہو۔
شرط: اس ضمن کی اغراض کے لیے، —

(i) ایسی مدت، جس کے دوران کوئی شخص بھارت کے علاقے میں عدالتی عہدے پر رہا ہو، کو شمار کرنے میں، کسی عدالتی عہدے پر فائز ہونے کے بعد، کوئی بھی مدت جس کے دوران وہ شخص وکیل رہا ہو یا ٹریبوونل کا رکن رہا ہو یا یونین یا ریاست کے تحت کسی بھی عہدے پر رہا ہو جس کے لیے قانون کی خصوصی علمیت درکار ہو، اس میں شامل ہوگی۔

(ii) وہ مدت، جس کے دوران ایک شخص وکیل رہا ہو، کو شمار کرنے میں وکیل بننے کے بعد کوئی بھی مدت جس کے دوران وہ شخص عدالتی عہدہ یا ٹریبوونل کے رکن کے عہدہ پر رہا ہو یا یونین یا ریاست کے تحت کسی بھی عہدے پر رہا ہو جس کے لیے قانون کی خصوصی علمیت درکار ہو، اس میں شامل ہوگی۔

(3) تکنیکی رکن وہ شخص ہوگا جو پودے اگانے اور جینیات کے شعبے میں ایک ممتاز زرعی سائنس داں ہو اور جو پودوں کی اقسام اور بیج کی نشوونما کے عمل کے سلسلے میں کم سے کم بیس سالوں کا تجربہ رکھتا ہو یا پودوں کی اقسام یا بیج کی نشوونما میں حکومت بھارت کے جوائنٹ سیکریٹری کے عہدے کے برابر حکومت بھارت یا کسی ریاستی حکومت کے تحت کسی عہدے پر کم سے کم تین سالوں تک رہا ہو اور پودے اگانے اور جینیات کے شعبے میں خصوصی علمیت رکھتا ہو۔

(4) مرکزی حکومت ٹریبوونل کے عدالتی رکن کو اس کا چیرین مقرر کرے گی۔

(5) مرکزی حکومت ٹریبوونل کے کسی ایک رکن کو اس کا سینٹر رکن مقرر کرے گی۔

(6) سینٹر رکن یا رکن چیرین کے ایسے اختیارات استعمال اور ایسے کاربائے منصبی انجام دے گا جو کہ چیرین کے ذریعے عام یا خصوصی تحریری حکم کے ذریعے اس تفویض کیے جائیں۔

ٹریبوونل میں اپلیکیشن۔ (1) کوئی بھی اپلیکیشن، —

(الف) قسم کے جڑیشن سے وابستہ، اتحاری یا جڑیار کے کسی بھی حکم یا فیصلے کے خلاف؛ یا

(ب) کسی قسم کے ایجنت یا لائسنس دار کے طور پر، جڑیشن سے متعلق جڑیار کے حکم یا فیصلے کے خلاف؛ یا

(ج) فائدے کی حصہ داری سے متعلق اتحارٹی کے فیصلے یا حکم کے خلاف؛ یا

(د) لازمی لائنس میں روبدل یا لازمی لائنس کی منسوخی سے متعلق اتحارٹی کے فیصلے یا حکم کے خلاف؛ یا

(ه) اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت معاوضے کی ادائیگی سے متعلق اتحارٹی کے فیصلے یا حکم کے خلاف،

مقررہ مدت کے اندر رہبیول میں دائرہ کی جائے گی۔

(2) ہر ایک ایسی اپیل تحریری طور پر عرضی کے ذریعے دائرہ کی جائے گی اور اس میں ہو گی اور اس میں ایسی تفصیلات درج ہوں گی جو کہ مقرر کی جائیں۔

(3) اس دفعہ کے تحت کسی بھی اپیل کو نہیں نہیں میں رہبیول کو کوئی بھی حکم دینے کا اختیار حاصل ہو گا جیسا کہ اس ایکٹ کے تحت رجسٹر ای اتحارٹی دے سکتی ہو۔

رہبیول کے احکامات۔ 57- (1) رہبیول، اپیل کے دونوں فریقین کو سے جانے کا موقع دیے جانے کے بعد، ایسے احکامات اس پر صادر کرے گا جو وہ مناسب سمجھے۔

(2) رہبیول، حکم کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر کسی بھی وقت، ریکارڈ سے عیاں غلطی کی تصحیح کی خاطر ضمن (1) کے تحت اس کے ذریعے جاری کیے گئے کسی حکم کی ترمیم کر سکے گا اور ایسی ترمیم کر سکے گا اگر مختلف فریق یا اپیلانٹ کے ذریعے غلطی اس کے نوٹس میں لائی جائے۔

(3) ہر ایک اپیل میں، جہاں پر ممکن ہو، رہبیول اپیل کے دائرہ ہونے کی تاریخ سے ایک سال کے اندر ایسی اپیل سن سکے گا اور اس پر فیصلہ صادر کر سکے گا۔

(4) رہبیول اس دفعہ کے تحت صادر کیے گئے کسی بھی حکم کی نقل رجسٹر کو سمجھے گا۔

(5) اس ایکٹ کے تحت رہبیول کے احکامات دیوانی عدالت کی ڈگری کے بطور قبل تعیل ہوں گے۔

رہبیول کا طریق کار۔ 58- (1) رہبیول کے اختیارات اور کارہائے منصبی، رہبیول کے چیرین کے ذریعے اس کے اراکین میں سے تشکیل دی گئی بچوں کے ذریعے استعمال اور انجام دئے جائیں گے۔

(2) بینچ ایک عدالتی رکن اور ایک متنقیکی رکن پر مشتمل ہو گی۔

(3) اگر بینچ کے اراکین میں کسی سوال پر اختلاف رائے ہو، تو وہ اپنے سوال یا سوالات جن پر اختلاف رائے ہو، کو

تحریری طور پر بیان کریں گے اور ایسے سوال یا سوالات پر ایک یا زیادہ دیگر ارکین کے ذریعے ساعت کے لیے معاملے کو چیزیں کے پاس بھیج دیا جائے گا اور سوال یا سوالات کافی صلہ، ارکین، جنہوں نے معاملے کی ساعت کی ہوشیروں ان کے جنہوں نے پہلے ساعت کی ہو، کی اکثریتی رائے کے مطابق کیا جائے گا۔

(4) اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، ٹریبوٹ کو، اپنے اختیارات کے استعمال اور کارہائے منصبی کی انجام دہی میں پیدا ہونے والے تمام معاملات بشمول جگہیں جہاں بچیں ان کی نشست قائم کریں گی، اپنے طریق کا اور اس کی بچوں کے طریق کا رکون منضبط کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(5) ٹریبوٹ کو اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی کی اغراض کے لیے وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو دفعہ 11 کے تحت رجسٹر ار میں مرکوز ہوتے ہیں اور ٹریبوٹ کے رو برو کوئی بھی کارروائی مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعات 173 اور 228 کی معنوں میں اور دفعہ 196 کی اغراض کے لیے عدالتی کارروائی متصور کی جائے گی اور مجموعہ ضابط فوجداری، 1973 کے باب XXVI اور دفعہ 195 کی تمام اغراض کے لیے ٹریبوٹ دیوانی عدالت متصور ہوگا۔

(6) اس ایکٹ کی دیگر کسی توضیع یافی الوقت نافذ العمل دیگر کسی قانون میں مندرج کسی بھی امر کے باوجود، اپیل کی نسبت کسی بھی کارروائی پر یا کارروائی کے دوران کوئی عبوری حکم (چاہے حکم اتنا عی یا حکم انداز کے ذریعے یا دیگر طریقے سے) صادر نہیں کیا جائے گا جب تک کہ، —

(الف) ایسی اپیل اور ایسے عبوری حکم کے جواز کے حق میں تمام دستاویزات کی نقولات اس فریق کو سہیانہ کی جائیں جس کے خلاف ایسی اپیل دائر کی گئی ہو یا دائر کرنے کی تجویز ہو؛

(ب) ایسے فریق کو معاملے میں سے جانے کا موقعہ نہ دیا جائے۔

عبوری توضیعات۔ 59۔ اس ایکٹ میں مندرج کسی بھی امر کے باوجود، دفعہ 54 کے تحت ٹریبوٹ کے قائم ہونے تک، ٹریڈ مارک ایکٹ، 1999 کی دفعہ 83 کے تحت قائم کردہ انلکچوپ پر اپری اپیلی بورڈ، اس ایکٹ کے تحت ٹریبوٹ کو تقویض کیے گئے اختیارات ساعت، اختیارات اور اتحاری کا استعمال ایسی رو بدل کے تابع کرے گا کہ ایسے انلکچوپ پر اپری اپیلی بورڈ کے تحت، اس دفعہ کی اغراض کے لیے تشکیل دی گئی کسی نئی میں، مذکورہ ٹریڈ مارک ایکٹ کی دفعہ 84 کے ضمن (2) میں محوالہ تکنیکی رکن کے لیے تکنیکی رکن اس ایکٹ کے تحت مقرر کیا جائے گا اور اس ایکٹ کی اغراض کے لیے مذکورہ دفعہ 84 کے ضمن (2) کے تحت پیش کی تشکیل کے لیے وہ تکنیکی رکن متصور ہوگا۔

مالیات، حسابات اور آڈٹ

مرکزی حکومت کے ذریعہ گرانٹیں۔ 60۔ مرکزی حکومت اس بارے میں قانون کی رو سے پارلیمنٹ میں کی گئی باضابطہ تخصیص کے بعد گرانٹوں کے طور پر اتحارٹی کو زینقت کی ایسی رقوم ادا کر سکے گی جنہیں مرکزی حکومت اس ایکٹ کی اغراض کے لیے استعمال میں لانے کی خاطر ٹھیک سمجھے۔

اتحارٹی فنڈ۔ 61۔ (1) پودوں کی اقسام کے تحفظ اتحارٹی کھاتے کے نام سے موسم ایک فنڈ تشکیل دیا جائے گا اور اس میں حسب ذیل جمع کیا جائے گا، —

(الف) دفعہ 60 کے تحت مرکزی حکومت کے ذریعہ اتحارٹی کو دیے گئے تمام قرضے اور گرانٹیں؛

(ب) مساوئے دفعہ 35 کے ضمن (1) کے تحت فائدے یا رائٹلی کی بنیاد پر تعین کی گئی سالانہ فیس کے، اتحارٹی اور رجسٹر اروں کے ذریعہ وصول کی گئی تمام فیسیں؛

(ج) ایسے دیگر ذرائع سے، جیسا کہ مرکزی حکومت کے ذریعہ تعین کیا جائے، اتحارٹی کے ذریعہ وصول رقوم۔

(2) پودوں کی اقسام کے تحفظ اتحارٹی کھاتے کا اطلاق مندرجہ ذیل کے لیے ہوگا، —

(الف) اتحارٹی کے چیرپرن، افران اور دیگر ملازمین کی تجوہیں، الاؤنس اور دیگر محنتانے اور ارکان کو قابل ادائیں، اگر کوئی ہوں؛

(ب) اتحارٹی کو اپنے کارہائے منصبی کی انجام دہی اور اس ایکٹ کی اغراض کی نسبت دیگر اخراجات۔

بجٹ، حسابات اور آڈٹ۔ 62۔ (1) اتحارٹی بجٹ تیار کرے گی اور مناسب حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈوں (بیشوف جین فنڈ کے حسابات اور دیگر متعلقہ ریکارڈ) کو مرتب رکھے گی اور حسابات کا سالانہ گوشوارہ ایسے فارم میں تیار کرے گی جیسا کہ مرکزی حکومت بھارت کے آڈیٹ اور کمپلر ول جزل کے مشورے سے مقرر کرنے۔

(2) اتحارٹی کے حسابات کا آڈٹ بھارت کے کمپلر اور آڈیٹر جزل کے ذریعے ایسے وقوف پر کیا جائے گا جیسا کہ اس کے ذریعے مقرر کیا جائے اور ایسے آڈٹ سے متعلق ہوئے اخراجات اتحارٹی کے ذریعے بھارت کے کمپلر اور

آڈیٹر جزل کو واجب الادا ہوں گے۔

- ۶۱ -

(3) بھارت کے کمپنیز اور آڈیٹر جزل یا اس سلسلے میں اس کے ذریعے مقرر کیے گئے دیگر کسی شخص کو اتحارثی کے حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں، ویسے ہی حقوق اور مراعات اور اتحارثی حاصل ہوں گے جیسا کہ بھارت کے کمپنیز اور آڈیٹر جزل کو سرکاری حسابات کے آڈٹ کے سلسلے میں عموماً اور کھاتے، حسابات، متعلقہ ووچس اور دیگر دستاویزات اور کاغذات کو پیش کرنے کا مطالبہ کرنے اور اتحارثی کے کسی بھی دفتر کا معائینہ کرنے میں خاص طور پر حاصل ہیں۔

(4) بھارت کے کمپنیز اور آڈیٹر جزل یا اس سلسلے میں مقرر کیے گئے دیگر کسی شخص کے ذریعے اتحارثی کے تصدیق شدہ حسابات بمدعہ اس پر آڈٹ رپورٹ کے، مرکزی حکومت کو سالانہ بھیج دیے جائیں گے اور وہ حکومت اس رپورٹ کو پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے سامنے پیش کروائے گی۔

چیرپسن کے مالی اور انتظامی اختیارات۔ 63۔ چیرپسن کراتحارثی کے کارہائے منصبی پر ایسے مالی اور انتظامی اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ مقرر کیے جائیں:

بشرطیکہ چیرپسن کو اپنے ایسے مالی اور انتظامی اختیارات، جو کہ وہ مناسب سمجھے، اتحارثی کے کسی رکن یا دیگر کسی افسر کو ایسی شرط کے تابع تفویض کرنے کا اختیار حاصل ہوگا کہ ایسا رکن یا دیگر افسر تفویض شدہ اختیارات کا استعمال کرنے کے دوران چیرپسن کی ہدایت، کنٹرول یا نگرانی کے تابع رہے گا۔

باب-X

خلاف ورزی، جرائم، تاوان اور طریق کار

خلاف ورزی

خلاف ورزی۔ 64۔ اس ایکٹ کی توضیعات کے تابع، اس ایکٹ کے تحت قائم حق کی اس شخص کے ذریعے خلاف ورزی ہوگی۔

(الف) جو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کا پیدا کار یا اس کا رجسٹر شدہ ایجنسٹ یا رجسٹر شدہ لائسنس دارنہ ہوتے

ہوئے اس کے پیدا کار کی اجازت کے بغیر یا رجسٹر شدہ لائنس دار یا رجسٹر شدہ ایجنت، جیسی کہ صورت ہو، کی اجازت کے بغیر ایسی قسم کو فروخت کرے، درآمد کرے یا اس کو اگائے؛

(ب) جو دیگر کسی قسم کو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم سے مشابہ یا مغایطے کے طور پر یکساں ڈینومنیشن ایسے طریقے سے دے کر استعمال کرے، فروخت کرے، درآمد کرے یا اس کو اگائے، تاکہ لوگوں کے ذہنوں میں ایسی رجسٹر شدہ قسم کی شناخت کرنے میں لمحن ہو جائے۔

خلاف ورزی وغیرہ کے لیے مقدمہ۔ 65۔ (1) کوئی بھی مقدمہ، —

(الف) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کی خلاف ورزی کے لیے؛ یا

(ب) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم میں کسی حق سے وابستہ، مقدمہ کی اختیار ساعت رکھنے والی ضلع عدالت سے کسی بھی پچھی عدالت میں دائرہ کیا جائے گا۔

(2) ضمن (1) کے فقرہ (الف) اور فقرہ (ب) کی اغراض کے لیے "اختیار ساعت رکھنے والی عدالت" سے مراد ایسی ضلع عدالت ہے جس کے اختیار ساعت کی مقامی حدود میں بنائے دعویٰ پیدا ہو۔

خلاف ورزی کے لیے مقدموں میں دادرسی۔ 66۔ (1) دفعہ 65 میں مول خلاف ورزی کے کسی بھی مقدمہ

میں عدالت جو بھی دادرسی عطا کر سکے گی اس میں حکم اتنا عی اور مدعا کے انتخاب پر یا توہر جانہ یا منافع کا حصہ شامل ہے۔

(2) ضمن (1) کے تحت حکم اتنا عی کے حکم میں کوئی یکطرفہ حکم اتنا عی یا کوئی درمیانی حکم ذیل کے کسی بھی امور کے لیے شامل ہے، یعنی: —

(الف) دستاویز کا انکشاف؛

(ب) فتح شدہ قسم یا دستاویز یا دیگر شہادت جو مقدمے کی شے متدعویہ سے وابستہ ہو، کا تحفظ؛

(ج) مدعاعلیہ کی ایسی جائیداد کی قریٰ جسے عدالت ہرجانے، خرچ، یادیگر مالی مدواہ کی وصولیابی کے لیے ضروری سمجھے، جو کہ جتنی طور پر مدعا کو عطا کیے جائیں۔

سامنی صلاح کار کی رائے۔ 67۔ (1) جب عدالت کو کسی امر واقعہ تحقیقی طلب یا سامنی مسئلہ پر کوئی رائے

قام کرنی ہو، تو ایسی عدالت ایک آزادانہ سامنی صلاح کار کو، معااملے پر صلاح دینے، تحقیقات کرنے اور پورث کرنے کے لیے مقرر کر سکے گی تاکہ یہ حسب مشارائے قائم کر سکے۔

(2) سامنی صلاح کار کو ایسی اجرت یا اخراجات ادا کیے جاسکیں گے جو کہ عدالت طے کرے۔

رجسٹر شدہ قسم کی ڈینومنیشن کے استعمال کی ممانعت۔ | 68 - (1) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کے پیدا کار یا اس کے رجسٹر شدہ لائنس دار یا رجسٹر شدہ ایجنت کے سوا، کوئی بھی شخص، اس قسم کی ڈینومنیشن کا استعمال ایسے طریقے سے، جو مقرر کیا جائے، نہ کرے گا۔

(2) کوئی بھی شخص اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کی ڈینومنیشن کا استعمال کرنے کا متصور ہو گا جو، -

(الف) خود قسم پر اس کا استعمال کرے؛ یا

(ب) کسی پیشج پر اس کا استعمال کرے جس میں یا جس کے ساتھ فروخت کی جائے یا بکری کے لیے نمائش کی جائے یا بکری کے لیے یا تجارت یا پیداوار کی کسی غرض کے لیے ایسا پیشج اس کی تحویل میں ہو؛

(ج) قسم کو، جو فروخت کی جائے یا بکری کے لیے نمائش کی جائے یا بکری کے لیے یا تجارت یا پیداوار کی کسی غرض کے لیے ایسا پیشج اس کی تحویل میں ہو، کسی پیشج یا دیگر چیز جس پر اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کی ڈینومنیشن کا استعمال کیا گیا ہو، رکھے، شامل کرے یا نسلک کرے؛

(د) اس قسم کے تحت رجسٹر شدہ ایسی قسم کی ڈینومنیشن کا استعمال کسی بھی طریقے سے کرے جو معقول طور پر اس بات کا یقین دلائے کہ قسم یا اس کا افزاشی مواد جس کے سلسلے میں یا استعمال کیا جائے اُس ڈینومنیشن کے ذریعہ موسوم یا بیان کیا جائے؛

(ه) قسم کی نسبت ایسی ڈینومنیشن کو کسی اشتہار، بیجک، کٹلاگ، کار و باری خط، کار و باری کاغذ، نزخ نامہ یا دیگر تجارتی دستاویز میں استعمال کرے اور ایسی قسم، کسی شخص کو، ایسی استعمال کی گئی ڈینومنیشن کا حوالہ دے کر کی گئی استدعا یا فرماں کی مطابقت میں دی جائے۔

(3) ڈینومنیشن کسی قسم پر استعمال کی گئی متصور ہو گی چاہے وہ ایسی قسم یا کسی پیشج یا دیگر اشیاء پر بنی ہوئی ہو، کنندہ ہو یا دیگر طور پر شامل ہو، یا نسلک ہو یا چکلی ہوئی ہو۔

کسی رجسٹر شدہ قسم کی ڈینومنیشن کا غلط طریقے سے استعمال کرنے کے معنی۔ | 69 - (1) کوئی شخص اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کی ڈینومنیشن کا استعمال غلط طریقے سے کرنے کا متصور ہو گا، جو ایسی قسم کے پیدا کار کی منظوری کے بغیر، -

(الف) ایسی ڈینومنیشن یا مغالطے کے طور پر یکساں ڈینومنیشن کو کسی قسم یا کسی پیکچر پر جس میں ایسی قسم موجود ہو، کے لیے استعمال کرے:

(ب) کسی پیکچر جس پر ڈینومنیشن اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم سے مشابہ ہو یا مغالطے کے طور پر یکساں ہو، کا استعمال کسی بھی قسم، مساوئے اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم، کواس میں پیکنگ بھرنے، یا پشنے کی اغراض کے لیے کرے۔

(2) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کی کسی بھی ڈینومنیشن کا غلط طریقے سے استعمال کا حوالہ، جیسا کہ ضمن (1) میں متذکر ہے، بطور غلط ڈینومنیشن دیا گیا ہے۔

(3) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کی ڈینومنیشن کا غلط استعمال کرنے کے لیے کسی استفادہ میں، ایسی قسم کے پیدا کار کی منظوری کو ثابت کرنے کی ذمہ داری ملزم پر عائد ہوگی۔

غلط ڈینومنیشن کا استعمال کرنے کے لیے تاوان وغیرہ۔ 70۔ (1) کوئی بھی شخص جو۔

(الف) کسی قسم کے لیے کسی غلط ڈینومنیشن کا استعمال کرے؛ یا

(ب) ایسی قسم کی تجارت کے دوران اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کے پیدا کار کا غلط نام اور پتہ یا کسی ملک یا جگہ کے غلط نام کو ظاہر کرے،

جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کرے کہ اُس کا ارادہ دھوکہ دینے کا نہ تھا، قید کی سزا سے ایسی مدت کے لیے، جو تین مہینے سے کم نہ ہوگی لیکن جس کی توسعہ دوسال تک ہو سکے گی یا جرمانے سے جو پچاس ہزار روپیوں سے کم نہ ہو گا لیکن جس کی توسعہ پانچ لاکھ روپیوں تک ہو سکے گی یادوں سے قابل سزا ہو گا۔

ایسی اقسام کو، جہاں غلط ڈینومنیشن استعمال کی گئی ہو، فروخت کرنے کے لیے تاوان وغیرہ۔ 71۔ کوئی بھی

شخص جو، کسی قسم، جس کے لیے غلط ڈینومنیشن استعمال کی گئی ہو یا جس پر اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم کے پیدا کار کا نام اور پتہ یا اُس ملک یا جگہ جس میں ایسی قسم بنائی گئی تھی یا اُگائی گئی تھی، کی غلط ڈینومنیشن کو ظاہر کیا گیا ہو، فروخت کرے یا پکری کے لیے نمائش کرے یا وہ پکری یا تجارت یا پیداوار کے مقصد کے لیے اس کی تحویل میں ہو، جب تک کہ وہ ثابت نہ کرے،۔

(الف) کہ اس دفعہ کے برعکس کسی جرم کے ارتکاب کے خلاف تمام مناسب احتیاط برتنے کے بعد، مبینہ جرم کے ارتکاب کے وقت اس کے پاس ایسی قسم کی ڈینومنیشن کے خالص پن پرش کرنے کی کوئی وجہ نہ تھی یا یہ کہ اس ملک یا جگہ

جس میں اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم تیار ہوئی تھی یا اگائی گئی تھی یا ایسی قسم کے پیدا کار کے نام اور پیشہ کی نشاندہی کی نسبت کسی جرم کا ارتکاب کیا گیا تھا؟

(ب) کہ استغاثہ کی جانب سے یا اس کی مانگ پر، اُس شخص کی نسبت جس سے اُس نے ایسی قسم حاصل کی تھی، اُس کے پاس موجود تمام معلومات دے دی ہیں؛

(ج) کہ دیگر طور پر اس کا فعل بے ضرر ہے،

قید کی سزا سے جس کی مدت چھ مہینے سے کم نہ ہو گی لیکن جس کی توسعی دو سالوں تک ہو سکے گی یا جمانے سے جو پیچا س ہزار روپیوں سے کم نہ ہو گا لیکن جس کی توسعی پانچ لاکھ روپیوں تک ہو سکے گی، یادوں سے قابل سزا ہو گا۔

کسی قسم کو جعلی طور پر بحیثیت رجسٹر شدہ بنانے کے لیے تاوان۔ 72۔ جو کوئی کسی قسم یا اس کے افزائشی مواد یا

لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد جو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ نہ ہو، کی ڈینومنیشن کے سلسلے میں شبیہ اس حد تک بنائے کہ یہ قسم، اس کا افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کا افزائشی مواد جو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ لگے یا کسی قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اسکے افزائشی مواد جو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ نہ ہو کو دیگر طور پر اس حد تک شبیہ دے کہ وہ اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ ہے، قید کی سزا سے جو چھ مہینے سے کم نہ ہو لیکن جس کی توسعی تین سال تک ہو سکے گی یا جمانے سے جو ایک لاکھ روپے سے کم نہ ہو لیکن جس کی توسعی پانچ لاکھ روپیوں تک ہو سکے گی یادوں سے قابل سزا ہو گا۔

ما بعد جرم کے لیے تاوان۔ 73۔ جو کوئی بھی اس ایکٹ کے تحت پہلے ہی کسی جرم کے لیے قصور و ارٹھر ایا جا چکا ہو،

دوبارہ ایسے جرم کے لیے پھر قصور و ارٹھر ایا جائے، وہ دوسرے اور ما بعد ہر ایک جرم کے لیے، قید کی سزا سے جو ایک سال سے کم نہ ہو گی لیکن جس کی توسعی تین سال تک ہو سکے گی یا جمانے سے جو دو لاکھ روپے سے کم نہ ہو لیکن جس کی توسعی بیس لاکھ روپیوں تک ہو سکے گی، یادوں سے قابل سزا ہو گا۔

بعض معاملوں میں کوئی جرم نہیں۔ 74۔ جرائم سے متعلق اس ایکٹ کی توضیعات اس ایکٹ کے ذریعے قائم

کیے گئے تسلیم شدہ حق کے تابع ہو گئی اور اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی فعل یا ترک فعل جرم تصور نہ ہو گا اگر ایسا فعل یا ترک فعل اس ایکٹ کے تحت قابل اجازت ہو۔

کام کا ج کے عمومی دستور کے مطابق مقرر بعض اشخاص کا مستثنی ہونا۔ | 75 - جہاں کوئی شخص، جس پر اس

ایکٹ کے تحت کسی جرم کا الزام ہو، اگر یہ ثابت کرے کہ اس کی ملازمت کے دوران، اُس نے جرم کا ارتکاب کرنے کے مقصد سے فعل نہیں کیا اور عائینہ شدہ جرم کے ارتکاب کے برعکس تمام مناسب احتیاط برتنے کے بعد، اس کے پاس ممکنہ جرم کے ارتکاب کے وقت اُس فعل پر جس کو بطور الزام عائینہ کیا گیا، کے خالص پن پرشک کرنے کی کوئی وجہ نہ تھی اور استثنی کی مانگ پر یا اس کی جانب سے مانگ پر اُس نے اپنے پاس موجود تمام معلومات اُن اشخاص کی نسبت جن کی جانب سے جرم کا ارتکاب ہوا، فراہم کیں، اُسے رہا کیا جائے گا۔

ملزم کے ذریعے رجسٹریشن کا ناجائز ہوتا بیان کیے جانے پر طریق کا ر۔ | 76 - (1) جہاں اس ایکٹ کے تحت

عائینہ جرم اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد کی نسبت ہے اور ملزم یہ بیان کرے کہ ایسی قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد، جیسی کہ صورت ہو، کا رجسٹریشن ناجائز ہے اور عدالت اس بات سے مطمئن ہے کہ ایسا جرم بذات خود قابلِ دفاع ہے تو عدالت اُس تاریخ سے لے کر جس پر ملزم کا بیان ریکارڈ ہوا ہو، تین مہینوں کے لیے کارروائی برخاست کرے گی تاکہ ملزم اس ایکٹ کے تحت رجسٹر کی درستگی کے لیے ایک درخواست اس بنابر کہ رجسٹریشن بے اثر ہے، رجسٹر ار کے زور دار کر سکے۔

(2) اگر ملزم عدالت کے رو برو یہ ثابت کر دے کہ اس نے ایسی درخواست ایسی محدود مدت کے اندر یا ایسی مزید مدت کے اندر، جس کی عدالت معقول وجہ کے لیے اجازت دیتی ہے، دائر کی تو استغاثہ کی مزید کارروائی درستی کے لیے ایسی درخواست کے پیش ارے تک زیر التوارکی جائے گی۔

(3) اگر تین مہینوں کی مدت کے اندر یا ایسی تو سیع شدہ وقت کے اندر جس کی عدالت نے اجازت دی ہو، ملزم رجسٹر کی درستگی کے لیے رجسٹر ار کو درخواست دینے میں ناکام رہتا ہے تو عدالت معاملے کی آگے کارروائی کرے گی جیسے کہ رجسٹریشن ناجائز ہو۔

(4) ضمن (1) میں مولہ کسی جرم کا استغاثہ دائر کرنے سے پیشتر ہی جہاں کسی قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد، جیسی کہ صورت ہو، کے رجسٹریشن سے متعلق رجسٹر کی درستگی کے لیے، کوئی درخواست ایسے رجسٹریشن کے ناجائز ہونے کی وجہ سے رجسٹر ار کو مناسب طریقے سے دی گئی ہو اور رجسٹر ار کے رو برو زیر التوارکی، تو

عدالت مذکورہ درخواست کے پنٹارے تک استغاثہ کی مزید کارروائی التوا میں رکھے گی اور ملزم کے خلاف الزام کا تین
درستگی کے لیے ایسی درخواست کے شرائج کے مطابقت میں کرے گی۔

کمپنیوں کے ذریعہ جرائم۔ 77 - (1) اگر اس ایکٹ کے تحت جرم کا ارتکاب کرنے والا شخص ایک کمپنی ہو، تو

کمپنی نیز ہر ایک شخص جایے جرم کے ارتکاب کے وقت کمپنی کا کار و بار چلانے کے لیے اس کا ذمہ دار ہوا اور اس کا نگران
ہو، جرم کے لیے قصور وار متصور ہو گا اور کارروائی کے جانے کا مستوجب ہو گا اور حبہ سزا دی جائے گی:

بشر طیکہ اس ضمن میں مندرجہ کوئی بھی امر ایسے شخص کو سزا کا مستوجب نہ تھہرائے گا اگر وہ یہ ثابت کرے کہ جرم کا
ارتکاب اس کی علمیت کے بغیر ہوا اور اس نے ایسے جرم کا ارتکاب روکنے کے لیے تمام مستعدی کا استعمال کیا تھا۔

(2) ضمن (1) میں مندرج کسی امر کے باوجود، اس ایکٹ کے تحت جہاں کسی جرم کا ارتکاب کسی کمپنی کے ذریعے
کیا گیا ہو اور یہ ثابت ہو کہ جرم کا ارتکاب کمپنی کے کسی ناظم اعلیٰ، میجر، سیکریٹری یا دیگر افسر کی رضا مندی سے یا چشم پوشی
سے یا جرم کا ارتکاب ان کی طرف سے کسی لاپرواہی سے قبل منسوب ہے تو اسی ناظم اعلیٰ، میجر، سیکریٹری یا دیگر افسر اس
جرائم کے لیے قصور وار متصور ہو گا اور کارروائی کے جانے کا مستوجب ہو گا اور حبہ سزا ہو گی۔

تشریح:- اس دفعہ کی اغراض کے لیے،

(الف) کمپنی سے مراد سندايقہ جماعت ہے اور اس میں کوئی فرم یا اشخاص کی دیگر انجمنیں شامل ہیں۔

(ب) فرم کی نسبت، ناظم اعلیٰ سے مراد فرم کا حصہ دار ہے۔

باب - XI

متفرق

بھارت کی سلامتی کا تحفظ۔ 78 - اس ایکٹ میں مندرج کسی امر کے باوجود، اتحارثی یا رجسٹر، —

(الف) اس ایکٹ کے تحت کسی قسم کے رجسٹریشن سے متعلق یا رجسٹریشن سے متعلق کسی درخواست سے والبستہ کسی
اطلاع، جو یہ بھارت کی سلامتی کی مفاد کے لیے مضرت رسان متصور کرے، کا اکٹشاف نہیں کرے گا۔

(ب) اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ ایسی اقسام کے رجسٹریشن جن کی صراحت مرکزی حکومت، بھارت کی سلامتی کے مفاد میں سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے کرے، کی منسوخی سے متعلق کوئی بھی کارروائی کرے گا۔

تشریح۔ اس وفعہ کی اغراض کے لیے اصطلاح ”بھارت کی سلامتی“ سے بھارت کی سلامتی کے لیے لازمی کوئی کارروائی مراد ہے جو اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ کسی قسم کی پیداوار کے استعمال سے، جنگ یا فوجی مرکز یا بین الاقوامی رابطوں میں جنگ یا دیگر ایک جنسی اغراض کے لیے ہوا سطہ یا بلا دامتہ وابستہ ہو۔

رجسٹر شدہ قسم وغیرہ کی بکری پر معنوی وارثی۔ 79۔ جہاں پر اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد کی ڈینومنیشن کا ایسی قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد، جیسی کہ صورت ہو، کی بکری یا بکری کے معابدے پر استعمال کیا گیا ہو، باقی اس بات کا ضامن ہونا متصور کیا جائے گا کہ ڈینومنیشن اصلی ہے اور اس کا غلط استعمال نہ کیا گیا ہے جب تک کہ قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد، جیسی کہ صورت ہو، کی بکری یا بکری کے معابدے کے وقت باقی کے ذریعے یا جانب سے دستخط شدہ تحریر میں اس کے بخلاف اظہار نہ کیا گیا ہو اور قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد کی بکری کے وقت خریدار کے سپرد نہ کیا گیا ہو۔

کارروائی کے فریق کی موت۔ 80۔ اگر کوئی شخص جو اس ایکٹ کے تحت کارروائی (جو عدالت کی کارروائی نہ ہو) کافریق ہو، کارروائی کے دوران فوت ہو جائے، اتحاری یا رجسٹر ار، جیسی کہ صورت ہو، متوفی شخص کے مفاد کی منتقلی کی گزارش اور ثبوت جس پر اتحاری یا رجسٹر ار، جیسی کہ صورت ہو، مطمئن ہو، کارروائی میں متوفی شخص کی جگہ اس کے جانشینوں کو منتقل کر سکے گا اگر اتحاری یا رجسٹر ار کی یہ رائے ہو کہ متوفی شخص کے مفاد کی نمائندگی باقی ماندہ فریق مناسب طور پر کر رہے ہیں، کارروائی کو جانشینوں کی منتقلی کے بغیر جاری رکھ سکے گا۔

رجسٹر شدہ ایجنت اور رجسٹر شدہ لائسنس دار کا مقدمہ ذرا رکنے کا حق۔ 81۔ اس ایکٹ کے تحت رجسٹر شدہ قسم یا اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد کا رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائسنس دار ایسی قسم، اس کے افزائشی مواد یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم یا اس کے افزائشی مواد، جیسی کہ صورت ہو، کے پیدا کار کی جانب سے اس ایکٹ کے تحت عدالت میں مناسب کارروائی شروع کر سکے گا اگر پیدا کار کے ذریعے ایسے ایجنت یا لائسنس دار

کو مقررہ طریقے سے ایسا کرنے کا مجاز نہ ہے لیا گیا ہو۔

رجسٹر میں اندرانج وغیرہ اور اتحارٹی اور رجسٹر اکے ذریعے کیے گئے فعل کی شہادت 82۔ (1) اس ایکت کے تحت رجسٹر ایا اتحارٹی کے ذریعے تصدیق شدہ ظاہر ہو نیوالا اور ایسی اتحارٹی یا رجسٹر، جیسی کہ صورت ہو، کی مہر سے سنبھر، رجسٹر میں کسی اندرانج یا کسی دستاویز کی اجراء کی لئے نقل، تمام عدالتوں اور تمام کارروائیوں میں، مزید ثبوت اور اصل کے پیش کیے بغیر شہادت میں تسلیم ہوگی۔

(2) ایک سرٹیفیکیٹ جو اتحارٹی یا رجسٹر، جیسی کہ صورت ہو، کے وسخنے میں ہوتا ظاہر ہو، کسی اندرانج، امریافعل کی نسبت جو کہ ایسی اتحارٹی یا رجسٹر اس ایکت یا قواعد کے ذریعے بنانے یا کرنے کا مجاز ہو، اس اندرانج کے کیے جانے اور اس متن یا کسی امریافعل کو کیے جانے کی بذات خود شہادت ہوگا۔

اتھارٹی، رجسٹر یا دیگر افسران کو رجسٹر وغیرہ کو پیش کرنے کے لیے مجبور نہیں کیا جائے گا۔ 83۔ اتحارٹی یا رجسٹر ایا اتحارٹی یا رجسٹر، جیسی کہ صورت ہو، کے تحت کام کر رہا کوئی بھی افسر، کسی بھی قانونی کارروائی میں ان کی یا اس کی تحویل میں کسی رجسٹر یا دیگر کسی دستاویز کو، جس کے متن کو اس ایکت کے تحت مقررہ طریقے سے اجراء کی لئے تصدیق شدہ نقل کو پیش کرنے کے ذریعے ثابت کیا جاسکے، کو پیش کرنے کے لیے یا اس میں درج امر کو ثابت کرنے کے لیے بطور گواہ حاضر ہونے کے لیے، مساوئے عدالت کے کسی حکم کے ذریعے کسی خصوصی وجہ کے لیے، مجبور نہیں کیا جائے گا۔

دستاویز لوگوں کے معائینے کے لیے مستیاب رہے گی۔ 84۔ کوئی بھی شخص، اتحارٹی یا رجسٹر، جیسی کہ صورت ہو، درخواست دینے پر اور ایسی فیس کی ادائیگی پر جو مقرر کی جائے، ایسی اتحارٹی یا رجسٹر کے روپر ہر توکسی بھی کارروائی میں کسی رجسٹر میں کسی اندرانج یا دیگر کسی دستاویز کی تصدیق شدہ نقل حاصل کر سکے گا یا ایسے اندرانج یا دستاویز کا معائینہ کر سکے گا۔

اتھارٹی کی رپورٹ پارلیمنٹ کے روپرورکھی جائیگی۔ 85۔ مرکزی حکومت اس ایکت کے تحت اتحارٹی کی کارکردگی سے متعلق رپورٹ سال میں ایک بار پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے روپرور پیش کرے گی۔

حکومت پابند ہوگی۔ 86۔ اس ایکت کی توضیعات کی حکومت پابند ہوگی۔

رجسٹر ایا اتحارٹی کے روپرور کارروائیاں۔ 87۔ اس ایکت کے تحت، اتحارٹی یا رجسٹر، جیسی کہ صورت ہو،

کے روپ قسم یا لازمی طور پر حاصل کی گئی قسم کے رجسٹریشن یا ایجنس کے رجسٹریشن یا لازمی لائنس کے رجسٹریشن سے متعلق تمام کارروائیاں دفعہ 193 اور دفعہ 228 کی معنوں میں عدالتی کارروائیاں متصور ہوں گی اور مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 196 کی اغراض کے لیے اور مجموعہ ضابطہ فوجداری، 1973 کے باب XXVI اور دفعہ 195 کی اغراض کے لیے اتحاری یا رجسٹر ار، جیسی کہ صورت ہو، دیوانی عدالت متصور ہوگی۔

نیک نیتی سے کی گئی کارروائی کا تحفظ۔ 88- مرکزی حکومت یا چیئرمین یا ارکین یا رجسٹر ار یا ایسی حکومت، اتحاری یا رجسٹر ار کے تحت کام کر رہے کسی بھی شخص کے خلاف کسی ایسے امر کے لیے جو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قاعدے، ضابطے، اسکیم یا حکم کے تحت نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا کیا جانا مقصود ہو، کوئی دعویٰ، استفادہ یا دیگر قانونی کارروائی دائرہ نہیں کی جائے گی۔

اختیار ساعت کا احتیاط۔ 89- کسی بھی امر کی نسبت، جس کے تین کا اختیار اس ایکٹ کے تحت یا ذریعے اتحاری، رجسٹر ایٹریبوٹ کو دیا گیا ہو، دیوانی عدالت کو کوئی اختیار ساعت حاصل نہ ہوگا۔
اتھاری وغیرہ کے ارکین اور عملہ سرکاری ملازم ہوں گے۔ 90- اتحاری کا چیئرمین، ارکین، افران اور دیگر ملازمین اور رجسٹر ار جزء اور اس کے تحت کام کر رہے دیگر افران اور ملازمین مجموعہ تعزیرات بھارت کی دفعہ 21 کے معنوں میں سرکاری ملازمین متصور ہوں گے۔

دولت اور آمدنی نیکس سے مستثنی۔ 91- دولت نیکس ایکٹ، 1957، آمدنی نیکس ایکٹ، 1961 یا دولت، آمدنی، نفع یا فائدے سے وابستہ فی الوقت نافذ احتمل کسی بھی دیگر قانون میں مندرج کسی امر کے باوجود، اتحاری اپنی دولت، آمدنی یا نفع یا فائدے کی نسبت دولت نیکس، آمدنی نیکس یا دیگر کوئی نیکس ادا کرنے کی مستوجب نہ ہوگی۔

ایکٹ نہ احاوی ہوگا۔ 92- اس ایکٹ کی توضیحات باوجود اس امر کے موثر ہوں گی کہ اس ایکٹ کے علاوہ فی الوقت نافذ اعمل کسی قانون یا اس ایکٹ کے سوا کسی قانون کی رو سے موثر کسی نو شے میں اس کے نتیجی کوئی امر درج ہے۔
مرکزی حکومت کا ہدایات دینے کا اختیار۔ 93- مرکزی حکومت اتحاری کو اس ایکٹ یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضابطوں کی توضیحات کے تحت اتحاری کے تمام یا کسی بھی کارہائے منصبی کی انجام دہی کے لیے ایسی ہدایات جاری کر سکے گی جو یہ مفاد عامہ میں ضروری سمجھے۔

مشکلات رفع کرنے کا اختیار 94۔ (۱) اگر اس ایکٹ کی توضیعات کو موثر بنانے میں کوئی مشکل پیدا ہو جائے تو مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں شائع حکم کے ذریعے ایسی توضیعات بنائے گی جو اس ایکٹ کی توضیعات کے لفیق نہ ہوں اور جو مشکل رفع کرنے کے لیے ضروری معلوم ہوں:

بشرطیکہ ایسا کوئی حکم اس ایکٹ کے نفاذ کی تاریخ سے دو سال کی مدت منقضی ہونے کے بعد نہیں کیا جائے گا۔

(۲) ضمن (۱) کے تحت کیا گیا ہر حکم، اس کے صادر ہونے کے بعد جتنی جلد ہو سکے، پارلیمنٹ کے ہر ایوان میں رکھا جائے گا۔

ضابطے بنانے کا اختیار 95۔ (۱) اختاری مرکزی حکومت کی ماقبل منظوری سے، سرکاری گزٹ میں اطلاع

نامے کے ذریعے، اس ایکٹ کی توضیعات کی عملدرآمد کے لیے اس ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کی موافقت میں ضابطے بنائے گی۔

(۲) خاص طور پر اور متذکرہ بالا اختیارات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر، ایسے ضوابط سے مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی امر کی توضیع ہو سکے گی، یعنی:-

(الف) دفعہ 12 کے ضمن (۴) کے تحت رجسٹر اروں کے فرائض اور حدود اختیارات;

(ب) دفعہ 12 کے ضمن (۵) کے تحت رجسٹر اروں کے عہدوں کی میعاد اور ملازمت کی شرائط;

(ج) دفعہ 15 کے ضمن (۲) کے تحت قائم قسم کے رجسٹریشن کے لیے انوکھے پن، یکسانیت اور استحکام کے معیار;

(د) دفعہ 17 کے ضمن (۱) کے تحت درخواست دہنہ کے ذریعے قسم کو امتیازی ڈینومنیشن تفویض کرنے کا طریقہ;

(ه) دفعہ 17 کے ضمن (۲) کے تحت قسم کو ڈینومنیشن تفویض کرنے والے معاملات;

(و) دفعہ 17 کے ضمن (۳) کے تحت وقت جس کے اندر رجسٹر ار کو درخواست دہنہ کے ذریعہ و مگر نام تجویز کرنا درکار ہو؛

(ز) دفعہ 18 کے ضمن (۱) کے فقرہ (د) کے تحت درخواست کا فارم;

(ح) دفعہ 19 کے ضمن (۱) کے تحت جانچ کے دوران بیچ کی تشخیص کرنے کے معیار;

(ط) دفعہ 27 کے ضمن (۱) کے تحت پیدا کار کے ذریعے جمع کی جانے والی بیجوں یا افزائشی مواد بیشمول ابتدائی نسل

کے بیجوں کی مقدار اور صراحت کیا جانے والا وقت;

- (ی) دفعہ 28 کے ضمن (2) کے تحت شرائط اور پابندیاں جن کے تابع پیدا کار کسی شخص کو قسم کی پیداوار کرنے، بینچے، مارکینگ کرنے یا دیگر قسم سے وابستہ رہنے کا مجاز بنائے گا؛
- (ک) دفعہ 28 کے ضمن (3) کے مجازیت کے لیے فارم۔

مرکزی حکومت کا قواعد بنانے کا اختیار۔ 96۔ (1) مرکزی حکومت سرکاری گزٹ میں اطلاع نامے کے ذریعے اس ایکٹ کی توضیعات کی عملدرآمد کے لیے قواعد بنائے گی۔

(2) خاص طور پر اور متذکرہ بالا توضیعات کی عمومیت کو مضرت پہنچائے بغیر ایسے قواعد سے ذیل کے تمام امور یا ان میں سے کسی امر کی توضیع کی جاسکے گی، یعنی:-

- (i) دفعہ 3 کے ضمن (6) کے تحت چیئر پرسن کے عہدے کی میعاد اور عہدہ پر کرنے کا طریقہ؛
- (ii) دفعہ 3 کے ضمن (8) کے تحت چیئر پرسن کے مشاہرے اور الاؤنس اور رخصت، پنشن، پروپرٹی ینٹ فنڈ اور دیگر معاملات کی نسبت اس کی ملازمت کی دیگر شرائط اور غیر سرکاری اراکین کے لیے اجلاسوں میں شمولیت کرنے کے لیے الاؤنس؛

(iii) دفعہ 4 کے ضمن (1) کے تحت اخباری کے اجلاسوں کی جگہیں، اوقات اور اس کے اجلاسوں میں کام کا ج کے ضابطے کے سلسلے میں طریقہ کار کے قواعد (بیشواں اس کے اجلاسوں کے کورم اور دفعہ 3 کے ضمن (7) کے تحت مقرر کی گئی قائمہ کمیٹی کے کام کا ج کے ضوابط کے)؛

(iv) دفعہ 6 کے تحت اخباری کے افسران اور دیگر ملازمین کی تقریب سے متعلق کنشروں اور پابندیاں اور ایسی تقریب کا طریقہ، مشاہرے اور الاؤنس اور ملازمت کی دیگر شرائط؛

(v) دفعہ 7 کے تحت چیئر پرسن کے اختیارات اور فرائض؛

(vi) قیود و شرائط جن کے تابع اور طریقہ جس میں دفعہ 8 کے ضمن (1) میں محلہ اقدامات، اس دفعہ کے ضمن (2) کے فقرہ (الف) کے تحت میں قائم اقسام کے جائزیں کے لیے توضیع کر سکیں؛

(vii) دفعہ 8 کے ضمن (2) کے فقرہ (ہ) کے تحت پیدوار اور بیجوں کی بکری کے لیے انتظام کا طریقہ؛

(viii) دفعہ 11 کے فقرہ (ب) کے تحت اخباری یا رجسٹر ار کے ذریعے ہرجانے کے احکامات؛

- (ix) دفعہ 12 کے ضمن (3) کے تحت پودوں کی اقسام کے رجسٹر اجزل کے مشاہرے اور الاؤنس، اس کی رخصت، پیش، پرواینٹ فنڈ اور دیگر معاملات کی نسبت ملازمت کی شرائط؛
- (x) دفعہ 13 کے ضمن (1) کے تحت پودوں کی اقسام کے قوی رجسٹر میں شامل کیے جانے والے امور؛
- (xi) دفعہ 16 کے ضمن (1) فقرہ (ه) کے تحت کسی شخص کو مجاز بنانے کا طریقہ؛
- (xii) فقرہ (ز) کے تحت فیس اور فقرہ (ط) کے تحت دیگر تفصیلات جو دفعہ 18 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کے ہمراہ ہوں گے؛
- (xiii) دفعہ 18 کے ضمن (1) کے فقرہ شرطیہ کے تحت درخواست کافارم؛
- (xiv) دفعہ 18 کے ضمن (3) کے تحت مدت جس کے اندر درخواست دینے کے بعد، درخواست دیے جانے کے حق کا ثبوت داخل کیا جانا ہو؛
- (xv) دفعہ 19 کے ضمن (2) کے تحت درخواست دہنہ کے ذریعے جمع کی جانے والی فیس؛
- (xvi) دفعہ 19 کے ضمن (3) کے تحت جانچ کرنے کا طور اور طریقہ؛
- (xvii) دفعہ 21 کے ضمن (1) کے تحت رجسٹریشن کے لیے درخواست، قیود یا شرائط اور قسم کی خصوصیات بشرطیں اس کے فوٹوگرافی یا خاکوں کی تشبیہ کا طریقہ؛
- (xviii) دفعہ 21 کے ضمن (2) کے تحت نوٹس دینے کا طریقہ اور اس کے لیے قابل ادا فیس؛
- (xix) دفعہ 21 کے ضمن (4) کے تحت جوابی بیان بھیجنے کا طریقہ؛
- (xx) دفعہ 21 کے ضمن (6) کے تحت شہادت پیش کرنے کا طریقہ اور وقت جس کے اندر آئی شہادت پیش کی جاسکے گی؛
- (xxi) دفعہ 23 کے ضمن (3) کے تحت اپنا یا جانے والا طریقہ کار اور کی جانے والی جانچ اور ضمن (1) کے تحت دستاویزات اور فیس؛
- (xxii) دفعہ 23 کے ضمن (8) کے تحت رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کافارم اور دیگر اتحارثی جس کو اس کی نقل بھیجی جائے گی؛
- (xxiii) دفعہ 24 کے ضمن (2) کے تحت رجسٹریشن سرٹیفیکیٹ کافارم اور دیگر اتحارثی جس کو اس کی نقل بھیجی جائے گی

- اور جریش کی سند اجرا کرنے کے لیے زیادہ ہے زیادہ وقت؛
- (xxiv) دفعہ 24 کے ضمن (3) کے تحت درخواست دہنہ کو نوٹ دینے کا طریقہ؛
- (xxv) دفعہ 24 کے ضمن (6) کے تحت نظر ثانی اور تجدید کے لیے فیں؛
- (xxvi) دفعہ 26 کے ضمن (1) کے تحت سر ٹیکلیٹ کا مضمون اور ایسے مفہوم کی تشبیہ کا طریقہ اور فائدے کی حصہ داری کے مطابق طلب کرنا؛ -
- (xxvii) دفعہ 26 کے ضمن (2) کے تحت فائدے کی حصہ داری کے مطابق پیش کرنے کا فارم اور اس کے ہمراہ دی جانے والی فیں؛
- (xxviii) دفعہ 26 کے ضمن (3) کے تحت طریقہ جس میں اور وقت جس کے اندر مطالبوں پر مخالفت پیش کی جائیں گی؛
- (xxix) دفعہ 26 کے ضمن (7) کے تحت استصواب کرنے کا طریقہ؛
- (xxx) دفعہ 28 کے ضمن (4) کے تحت احتجاق کے رجیشن کے لیے درخواست دینے کا طریقہ اور اس کے ہمراہ دی جانے والی فیں؛
- (xxxi) دفعہ 28 کے ضمن (4) کے فقرہ شرطیہ کے تحت حقداری کے رجیشن سے متعلق تنازعات کو استصواب کرنے کا طریقہ؛
- (xxxii) دفعہ 28 کے ضمن (5) کے تحت حقداری کی مختصر شرائط کو سر ٹیکلیٹ میں درج کرنے کا طریقہ؛
- (xxxiii) دفعہ 28 کے ضمن (9) کے فقرہ (الف) کے تحت رجیشن کی شرائط کو تبدیل کرنے کے لیے درخواست دینے کا طریقہ؛
- (xxxiv) دفعہ 28 کے ضمن (9) کے فقرہ (ب) کے تحت رجیشن شدہ پیدا کار اور بھض دیگر کے ذریعہ رجیشن کی شرائط کی منسوخی کے لیے درخواست دینے کا طریقہ؛
- (xxxv) دفعہ 28 کے ضمن (9) کے فقرہ (ج) کے تحت کسی بھی شخص کے ذریعہ مساوئے پیدا کاریا اس کے جانشین، رجیشن شدہ ایجنت یا رجیشن شدہ لائسنس دار کے، رجیشن کی شرائط کی منسوخی کے لیے درخواست کا طریقہ؛
- (xxxvi) دفعہ 28 کے ضمن (9) کے فقرہ (د) کے تحت رجیشن کی شرائط کی منسوخی کے لیے درخواست کا طریقہ؛

- (xxxvii) دفعہ 28 کے ضمن (9) کے نقرہ (ہ) کے تحت رجسٹریشن کی شرائط کی منسوخی کے لیے درخواست کا طریقہ;
- (xxxviii) دفعہ 28 کے ضمن (10) کے تحت قسم کے رجسٹر شدہ لائنس دار، پیدا کار یا اس کے جانشین یا ہر ایک رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائنس دار (جو درخواست دہنہ نہ ہو) کو نوٹس جاری کرنے کا طریقہ;
- (xxxix) دفعہ 33 کے ضمن (1) کے تحت رجسٹر کو نوٹس جاری کرنے کا طریقہ;
- (x) دفعہ 33 کے ضمن (2) کے تحت رجسٹر شدہ ایجنت یا رجسٹر شدہ لائنس دار کو مطلع کرنے کا طریقہ;
- (xi) دفعہ 33 کے ضمن (3) کے تحت مدت جس کے اندر مختلف کا نوٹس دیا جاسکے گا;
- (xlii) دفعہ 34 کے تحت درخواست دینے کا طریقہ;
- (xliii) دفعہ 35 کے ضمن (2) کے تحت فیس جمع کرنے کا طریقہ;
- (xlii) دفعہ 36 کے ضمن (1) کے تحت درخواست دینے کا طریقہ;
- (xli) دفعہ 36 کے ضمن (2) کے تحت رجسٹر اور جو ع کرنے کا طریقہ;
- (xlii) دفعہ 36 کے ضمن (4) کے تحت نوٹس دینے کا طریقہ;
- (xliii) دفعہ 37 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کا طریقہ;
- (xlviii) دفعہ 37 کے ضمن (2) کے تحت درخواست دینے کا طریقہ;
- (xlii) دفعہ 38 کے ضمن (1) کے تحت رجسٹر اور جو ع کرنے کا طریقہ;
- (i) دفعہ 38 کے ضمن (2) کے تحت ذرخواست کی تشویہ اور رجسٹر کو نوٹس دینے کا طریقہ اور تشویہ کی تاریخ سے ایسی مدت جس کے اندر کوئی شخص ایسا نوٹس دے سکے گا؛
- (ii) دفعہ 38 کے ضمن (3) کے تحت قسم کی ڈیزائنیشن کی تشویہ کرنے کا طریقہ;
- (iii) دفعہ 39 کے ضمن (1) کے نقرہ (iii) کے تحت جن فنڈ سے شناخت اور انعام کا طریقہ;
- (lvi) دفعہ 39 کے ضمن (2) کے تحت معاوضے کا مطالبه اور مختلف داخل کرنے کا طریقہ;
- (liv) دفعہ 41 کے ضمن (3) کے تحت نوٹس اجر کرنے اور عذر اور جمع کرنے کا طریقہ;
- (iv) دفعہ 45 کے ضمن (1) کے نقرہ (الف) کے تحت فائدے کی حصہ داری وصول کرنے کا طریقہ;
- (lvi) دفعہ 45 کے ضمن (2) کے تحت جن فنڈ کے اطلاق کا طریقہ;

- (vii) دفعہ 47 کے ضمن (2) کے تحت درخواست میں مندرج کی جانے والی تفصیلات:
- (viii) دفعہ 50 کے تحت احتداثی اور طریقہ جس میں ایسی احتداثی لازمی لائسنس دار کو ایسی قسم کا تخلیقی مواد فراہم کرے گی:
- (ix) دفعہ 52 کے ضمن (1) کے تحت درخواست کرنے کا فارم:
- (x) دفعہ 56 کے ضمن (1) کے تحت مدت جس کے اندر اپیل دائر کی جائے گی:
- (xi) دفعہ 56 کے ضمن (2) کے تحت عرضی کا فارم اور تفصیلات جو ایسی عرضی میں مندرج ہوں گی:
- (xii) دفعہ 62 کے ضمن (1) کے تحت سالانہ حسابات کا گوشوارہ تیار کرنے کا فارم:
- (xiii) دفعہ 63 کے تحت مالی اور انتظامی اختیارات جو چیر پرسن استعمال کرے گا:
- (xiv) دفعہ 68 کے ضمن (1) کے تحت قسم کی ڈینیشن کا استعمال کرنے کا طریقہ:
- (xv) دفعہ 81 کے تحت رجسٹر شدہ بھجت یا رجسٹر شدہ لائسنس دار کو مجاز بنانے کا طریقہ:
- (xvi) دفعہ 83 کے تحت رجسٹر یا دیگر کسی دستاویز کے متن کی تصدیق شدہ نقل اجر اکرنے کا طریقہ:
- (xvii) دفعہ 84 کے تحت رجسٹر یا دیگر کسی دستاویز میں کسی اندر اج کی تصدیق شدہ نقل حاصل کرنے کے لیے یا اس کے معاملے کے لیے قابل ادا فیں:
- (xviii) دیگر کوئی امر جو مقرر کیا جانے والا ہو یا مقرر کیا جائے یا جس کی نسبت اس ایکٹ میں کوئی توضیع نہ ہو یا ان کافی توضیع ہو اور مرکزی حکومت کی رائے میں اس ایکٹ کی مناسب عمل آواری کے لیے لازمی ہو۔
- 97۔ اس ایکٹ کے تحت بنا یا ہوا ہر ایک قاعدہ اور ضابطہ اور ہر ایک اسکیم، اس کے بنائے جانے کے بعد، جس قدر جلد ہو سکے، تمیں دن کی مجموعی مدت کے لیے پارلیمنٹ ہر ایوان کے رو برو، جب اس کا اجلاس جاری ہو، رکھی جائے گی اور یہ مدت ایک ہی اجلاس یا دو یا زیاد کے بعد دیگر آنے والے اجلاسوں کے دوران ہو سکتی ہے اور اگر متذکرہ بالا اجلاس یا اجلاسوں کے فوری بعد ہونے والے اجلاس کے منقضی ہونے سے قبل دونوں ایوان اس قاعدے یا ضابطے یا اسکیم میں کسی قسم کا رد و بدل کرنے پر اتفاق کریں یادوں ایوان متفق ہوں کہ یہ قاعدہ، ضابطہ یا اسکیم نہیں بنائی چاہیے تو اس کے بعد وہ قاعدہ، ضابطہ یا اسکیم ایسی رو بدل کی ہوئی صورت میں موثر ہوگی یا کوئی اثر نہ رکھے گی، جیسی کہ صورت ہو، تاہم ایسی کوئی ترمیم یا کالعدمی اس قاعدے، ضابطے یا اسکیم کے تحت، ماقل کیے گئے امر کے جواز کو مختصر نہ پہنچائے گی۔